لا تهنوا ولا تحزنوا وانتم الاعلون ان کنتم مومنین (القرآن الحکیم)

الهلال

ایک ہفتہ وار مصوّر رسالہ

مقام اشاعت
۷ - ۱ مکلاوڈ اسٹریٹ
کلکتہ

مدیر مسئول و محرر خصوصی
احمد المکنی بابی الکلام الدہلوی

قیمت
سالانہ ۸ روپیہ
ششماہی ۴ روپیہ ۱۲ آنہ

نمبر ۷ — کلکتہ: چہارشنبہ ۱۲ ربیع الاول ۱۳۳۱ ہجری — جلد ۲
Calcutta: Wednesday, February 19, 1913.

لا تهنوا ولا تحزنوا وانتم الاعلون ان کنتم مؤمنين (القرآن الحکيم)

AL-HILAL

Proprietor & Chief Editor:

Abul Kalam Azad.

7-1 McLeod street,

CALCUTTA.

Telegraphic Address.

"AL - HILAL"

Yearly Subscription, Rs. 8.

Half-yearly „ „ 4-12.

الهلال

ایک هفته وار مصور رساله

مدیر مسئول و محرر خصوصی

احمد المکنی بابی الکلام الدهلوی

مقام اشاعت

۷ ۱٫ مکلاوڈ اسٹریٹ

کلکته

عنوان تلغراف

« الهلال »

قیمت

سالانه ۸ روپیه

ششماهی ٤ روپیه ۱۲ آنه

نمبر ۷ | کلکته: چهارشنبه ۱۲ ربیع الاول ۱۳۳۱ هجری | جلد ۲

Calcutta: Wednesday, February 19, 1913.

فهرس

— * —

تلغراف خصوصي ۱

شــذرات ۲

افکار حوادث

سنهري گرامو فون

هفتهٔ جنگ ۳

مقالهٔ افتتاحیه

ایک عظیم الشان اجتماع ۴

شئـون عثمــانیه

کامل پاشا کي "قومي مجلس" ۷

سا قز کوئي میں ترکونکي مدافعت ۸

عثماني فتوحات

قسطنطنیه کي چٹھي ۹

فکاهــات ۱۰

درس پیشوائي کي ابجد

آینده لیگ کي صدارت

مقــالات

صلح اور جنگ ۱۱

کیا صبح قیامت آ گئي ؟ ۱۲

مراســلات

الهلال اور تعلیم نسوان

دولت علیه کو قرض حسنه

ادبیــات

تنزل اسلام کا سبب اصلي ۱۶

سرگذشت انقلاب نمبر (۳) ۱۷

فهرست رزاعانهٔ دولت علیه ۲۰

تصــاویــر

غازي انور بے جنگ طرابلس سے پہلے (صفحه خاص)

سلانیک کا ایک مرغزار

بطل طرابلس : کرنیل فتحي بے

نامور اتحادي : خلیل بے

تلغــراف خصــوصي

— * —

بنــام الهــلال

(۱)

(قسطنطنیه : ۱٦ - فروري)

ایک بہت بڑي خونریز جنگ میں مانتي نیگرو اور سرویا کي فوج کو، جسکي تعداد سوله هزار سے کہیں زیاده تھي، ترکوں نے شکست فاحش دي - چھه توپوں پر قبضه کرلیا اور دشمن تین هزار مقتول و مجروح میدان میں چھوڑ کر بھاگ گئے -

ایڈیٹر (تصویر افکار) کو بابعالي کي طرف سے اس امر کے اظهار کي اجازت دي گئي هے که گورنمنت ترکي کا منشا صلح کرنے کا هرگز نہیں هے، گو اسکو باعزت صلح سے انکار بھي نہیں -

عبد العزیز چاویش

(سابق ایڈیٹر الهــلال العثماني و حال ایڈیٹر الهدایة)

(۲)

افواه صلــح کي تـکذیب

بجواب الهلال نسبت اشاعات صلح

— * —

(قسطنطنیه : ۱۸ - فروري)

— × —

محمود شوکت پاشا آج صبح کے اخبارات کو اطلاع دیتے هیں که " همارے طرف سے صلح کي کوئي خواهش نہیں - هم جنگ میں کامیاب هیں، اور اپنے ارادوں میں پوري طرح محکم و مستقل - ممالک خارجه کي اشاعات محض بے اصل هیں "

غازي (انور بے) ایڈریا نوپل سے کسي خاص جانب روانه هوگئے هیں - گھبراؤ مت اور اسقدر جلد هماري طرف سے بدگمان نہو جاو - (۱)

(مصباح)

(۱) هم نے تار میں لکھا تھا که " اگر صلح کي افواه سچ هے تو بتلاو که قوم میں اور محل میں کیا فرق هے ؟ " یه اسکا جواب هے -

شذرات

— * —

ہفتۂ جنگ

اس ہفتے کي خبرون میں سب سے زیادہ اہم واقعہ سقوطري کي محصور فوج کا حملہ ' اور دشمنون کا نقصان عظیم ہے -

سقوطري کے محصورین کي حالت نہایت نازک تھي ' عرصے سے وہ ہر طرف سے بند ہیں - خبر رساني کا کوئي سلسلہ ان میں اور دار الخلافت میں باقي نہیں رہا - آغاز جنگ سے دشمن اپني تمام قوتون کو وہان جمع کر رہا ہے ' تاہم انکا اس بے سرو ساماني کے عالم میں نکلکر مدافعت کي جگہہ خود حملہ کرنا ' اور شکست عظیم کے بعد محاصرین کي قوت کا خاتمہ کردینا ' لفٹننٹ (ریگنر) کي فرضي بلغاري فتوحات سے بڑھکر ' مگر ایک واقعي عثماني فتح کا واقعہ ہے -

ناظرین کو یاد ہوگا کہ ڈاکٹر (مصباح الدین شریف بے) نے سب سے پہلے اس فتح عظیم کي خبر دي تھي ' مگر ریوٹر در غالباً اس بارے میں کوئي خبر نہیں دي گئي -

ڈاکٹر موصوف نے جس معرکے کا ذکر کیا تھا ' معلوم ہوتا ہے کہ وہ برابر جاري رہا - ۱۶ - فروري و شیخ (عبد العزیز شاویش) ایڈیٹر (الہدایۃ) اسدنۂ علیہ سے تار دیتے ہیں کہ مانٹي نیگرو اور سرویا کي متحدہ فوج کو ترکون نے شکست دي - یہ تار ھمیں ۱۷ - کو دن کے دو بجے ملا تھا - شام کو ریوٹر نے بھي قسطنطنیہ سے بجنسہ اس خبر کي تصدیق کي -

سنتیجي (دار الحکومت مانٹي نیگرو) کے تار میں گو نقصانات کا تخمینہ بتلانے سے قلم شرمندہ ہے ' تاہم اعتراف کیا گیا ہے کہ نقصانات اندازے سے بھي زیادہ تھے - سب سے زیادہ یہ کہ " سرکاري طور اعلان کیا گیا ہے کہ اب دوبارہ حملہ کرنے کا ارادہ نہیں "

اخري سطر سے ڈاکٹر مصباح الدین کے اس جملے کي پوري تصدیق ہوتي ہے کہ " دشمنون کي قوت کا بالکل خاتمہ ہوگیا "

ایڈریا نوپل

گذشتہ اشاعت میں " ہفتۂ جنگ " پر لکھتے ہوے ہم نے امید ظاہر کي تھي کہ غازي انور بے ایڈریا نوپل میں ہونگے - ہم نے تفتیش حالت کیلیے ڈاکٹر مصباح الدین کے نام تار بھیجا کہ " انور بے اس وقت کہان ہیں ؟ "

الحمد اللہ کہ ہمارے پر امید قیاس کي تصدیق ہوگئي اور جواب میں جو تار ملا ' وہ پہلے صفحہ پر درج کردیا گیا تھا - اس تار کے بعد ھي ڈاکٹر انصاري اور خود ریوٹر کے تار آے ' جنسے اسکي تصدیق مزید ہوگئي - ہم نے امید ظاہر کي تھي کہ غالباً (غازي انور بے) کا اولین کام ایڈریا نوپل کے محاصرے کي شکست ہوگا ' چنانچہ ۹ - فروري کا تاریخي حملہ ' اور (ڈایڈن) کے مورچون پر قبضہ ' اس عمل عظیم کے کامیاب اغاز کي خبر دیتا ہے -

پچھلے نمبر میں (چٹلجا) کي جو تصویر انگ صفحہ پر شائع کي گئي تھي ' اسکو اپنے سامنے رکھہ لیجیے - آپکے دھني جانب چٹلجا کي ابادي ہے اور بائیں جانب جو پہاڑي سلسلہ ہے ' اسکے عقب میں بلغاري فوج پھیلي ہوئي ہے - قصبہ بیچ چکمي کے اوپر جو پہاڑي سلسلہ نظر آتا ہے ' اسکي چوٹیون کا عقب بلغاري پیش قدمي کي انتہائي سرحد تھي ' مگر اب ساحل کے عثماني بیڑے کي گولہ باري نے (جیسا کہ آپ دیکھہ رہے ہیں) اسکو عثماني حدود کے اندر لے لیا ہے - قصبہ اور بائیں جانب کي پہاڑي کے درمیان ایک پل واقع ہے اور ترکي جنگي جہاز : (باربروس) اسکے محاذي کھڑا ہے ' تا کہ دشمن کي پیش قدمي سے یہ راہ ہمیشہ محفوظ رہے -

(ڈلیڈن) کي پہاڑیاں جن پر شجاعت پیکرانِ ادرنہ نے نکلکر قبضہ کرلیا ' اسي بائیں جانب کي پہاڑي کے عقب میں ہے ' اور وہ ایڈریا نوپل کے بالکل محاذي ' مغرب میں واقع ہے - معلوم ہوتا ہے کہ چٹلجا سے ایک عثماني فوج پل کو عبور کرکے پہاڑ پر چڑھگئي اور اُدھر سے (پایا برغاس) کي فوج نے نکلکر اسکا ساتھہ دیا - سامنے سے ایڈریا نوپل کے محصورین نکلے اور بندوقون پر سنگینین چڑھاکر پہاڑي پر چڑھنا شروع کردیا - یہ ایک ایسا متفقہ اور ہرطرف سے محصور کردینے والا حملہ تھا ' جس نے بلغاریون کو بھاگنے کا موقعہ بھی ندیا ' اور (جیسا کہ تار میں ظاہر کیا گیا ہے) صرف دس آدمی کسی طرح بھاگ کر بچ نکلے ' باقي سب کے سب گرفتار ہوگئے :

کذلک العذاب ' ولعذاب الاخرۃ اکبر لوکانوا یعلمون - (۶۸ : ۳۳)

صلح کي افواہ

۵ - فروري کي اشاعت میں ہم نے ڈاکٹر (مصباح الدین) کا جو تار شائع کیا تھا ' اسکے آخر میں انھون نے اطلاع دي تھي : " مشہور ہے کہ دشمن صلح کیلیے دول سے نامہ و پیام کررہا ہے "

شاید یہ اسي کا نتیجہ ہے کہ حقي پاشا کے سفر کي خبر کے ساتھي ھي مشہور کیا گیا کہ موجودہ وزارت بھي رفتہ رفتہ صلح کي گذشتہ شرطون پر رضامندي ظاہر کر رہي ہے - لیکن شیخ (عبدالعزیز شاویش) کي تار برقي سے اس افواہ کي بکلي تکذیب ہوتي ہے ' جو وزارت کے ایک سرکاري اعلان کا حوالہ دیتے ہیں - اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ حقي پاشا کے سفر کو کم از کم صلح کي اس حالت سے کوئي تعلق نہیں ' جسکو تارون میں ظاہر کیا گیا ہے -

ہم نے اس وقت ڈاکٹر مصباح الدین کے نام بھي مسئلۂ صلح کي نسبت ایک تار روانہ کیا ہے -

---

نقشۂ جنگ

گذشتہ اشاعت میں ہم نے جو قیاسات ظاہر کیے تھے ' ان میں تبدیلي کیلیے اب تک کوئي وجہ پیدا نہیں ہوئي -

لیکن غازي (انور بے) کے خوارق عزائم ایسے عجیب ہیں !

وہ اجراے جنگ کے وقت چٹلجا میں وعظ کررہے تھے - پھر یکا یک ایک فوج کے ساتھہ مارمورا کے ساحل پر نمودار ہوے - جبکہ دنیا انکو چٹلجا کے پیچھے دیکھہ رہي تھي ' معاً معلوم ہوا کہ ایڈریا نوپل میں محصور فوج سے حملہ آوري کا کام لے رہے ہیں - پھر یہ یقیني ہے کہ ۹ - فروري کے حملے کے اندر انھي کي عجیب وغریب قوت کام کررہي تھي - اب نہیں معلوم کہ ہمت و عزم کي یہ برق خاطف کس طرف چمکنے والی ہے ؟

موجودہ نقشہ جنگ میں سب سے زیادہ اہم واقعہ غازي (انور بک) کي وہ نقل وحرکت تھي ' جسکي خبر امپائر کے نامہ نگار نے دي تھي - اب ۱۲ - کے ایک تار میں ریوٹر ظاہر کرتا ہے کہ ۴۵ - جنگي کشتیون کا ایک مسلح بیڑا انور بے کے زیر کمان نکلا تھا کہ مختلف اہم نقاط میں فوج آتار دے لیکن وہ بالکل نا کام رہا کیونکہ اس وقت تک اسکي نسبت کچھہ نہیں سنا گیا "

یہ بھي عمل ناکامي کي عجیب علت ہے کہ " اسکے نتائج معلوم نہیں " کیا یہ ممکن نہیں کہ خاموشي کے ساتھہ مخفي اعمال کا کام کر رہے ہوں ؟

(زنجلي) میں فوج کے اترنے کي نسبت بھي خبر دي گئي ہے -

افکار و حوادث

—:•:—

سنہري گريمفون سے ايک نيا نغمه !

— * —

ڈاونگ اسٹريٹ لنڈن' اور کمالا هل بمبئي

— * —

ليڈري کا " طوطي " کہنه مشق

اور

" استاد ازل " کا ايک نيا سبق

و من يعش عن ذکر الرحمن ' نقيض له شيطاناً '
فهو له قرين (۴۳ : ۳۵)

— * —

" سنہري گريمفون سے ايک نيا نغمه " کيونکه اس سے پہلے بہت سے نغمات خوش آهنگ نکل چکے هيں -

" مولانا " کے زمانے ميں " گريمفون " نه تها ' اداے مطلب کيليے انکو بانسري سے کام ليذا پڑا :

بشنو از نے چوں حکايت مي کند

شارحين مثنوي کا اتفاق هے که " نے " سے مقصود يہاں وجود انساني هے' اور " نے ساز " سے نغمه سراے ازل ' که : الانسان سري و انا سره (انسان ميرا بهيد هے اور ميں اسکا بهيد هوں) وه ايک آلهٔ معطل کي طرح دست الهي ميں هے - يقلبها کيف يشاء (جس طرف چاهتا هے اسکا دل پهرا ديتا هے) جو آواز اس " نے " سے نکلتي هے' ظاهر بيں سمجهتے هيں که " نے " کي آواز هے ' ليکن حقيقت شناسانِ " باطني " کو صاف نظر آ جاتا هے که " نے " کي نہيں بلکه نے بجانے والي کي سامعه نوازي هے - بانس کے ايک ٹکڑے ميں يه طاقت کہاں که هنگامهٔ موسيقي سے اقليم جاں کو تہه و بالا کردے ؟

نغمه از نائيست نے از " نے " بداں
مستي از ساقيست نه از مے بداں

ليکن (مولانا) کي " نے " اور (ايڈيسن) کا " گريمفون " دونوں مثال کيليے يکساں طور پر مفيد هيں' اور اس وقت همارے کانوں ميں جس نغمهٔ تازه کي صدا آرهی هے' آپ پوري طرح مجاز هيں که اِن دونوں ميں سے کسي ايک کو مثال کيليے اختيار کر ليجيے -

---

في الحقيقت وجود انساني کي مثال کيليے (مولانا) کي " بانسري " ايک عجيب شے هے اور اب (ايڈيسن) نے اسکو زياده مکمل کرديا - " مسئله جبر و اختيار " کو اگر آپ اس وقت نه چهيڑيں ' تو ميں کہونگا که حضرات صوفيا کا يه قول قابل إعماض نہيں که انسان ايک بانسري کي طرح هے' جو خدا کے هاتهه ميں هے - جس طرح کي آواز چاهتا هے' اسکے اندر سے سنا ديتا هے - البته انسانوں کي بهي قسميں هيں' اور پهر سب کي پرستش گاهيں بهي ايک نہيں - جن کا معبود وه خالق لم يزل هے' انکے وجود سے اسی کا نغمهٔ حق نکلتا هے - ليکن جنکے معبود دنياوي قوتوں کے " شياطين الانس والجن " هيں ' انهوں نے اپنے دلوں کو " نزغات شيطانيه " کيليے وقف کر ديا هے' يقلبها کيف يشاء - جس طرف چاهتے هيں' انکے دلوں کو پهير ديتے هيں ' اور جس آواز کو چاهتے هيں ' انکي زبان سے سنا ديدے هيں : هل نبئكم على من تنزل الشياطين ؟ تنزل على كل افاك اثيم ' يلقون السمع و اكثر هم كاذبون (۱۹ : ۲۲۱)

القاؤ نزول الهام کے لحاظ سے دونوں کا يکساں حال هے ' صرف سرچشمے مختلف هيں - دونوں اپنے معبود و إله کي پهونکي هوئي آواز کا نغمه هيں - مگر ايک کا معبود قوت الهيه هے' اور دوسرے کي مظاهر شيطانيه - پہلا اگر اپنے معبود حکيم کو هر وقت حاضر و ناظر يقين کرتا هے ' که : و نحن اقرب اليه من حبل الوريد - تو دوسرا بهي اپنے معبود لئيم سے کبهي جدا نہيں که : و من يعش عن ذكر الرحمن نقيض له شيطانا ' فهو له قرين -

حضرات صوفيا کہتے هيں که انسان الله کا بهيد هے (الانسان سري و انا سره) يه بندگان اصنام بهي اپنے معبودوں کے راز و نياز کا سر مخفي هيں - يہاں تک که کہا جاسکتا هے : " وه انکے بهيد هيں اور يه اُنکا راز هيں" : ع - دراماً کاتبيں را هم خبر نيست !

اس هفتے هز هائينس سر (آغا خاں) بالقابه الكثيره نے مسلمانان هند کے نام ايک چٹهي بمبئي ٹائمس ميں شائع فرمائي هے' اور اسکا خلاصه بذريعه تار کے اُسي دن تمام اخبارات کو باهتمام مخصوص بهيجا گيا هے - يه چٹهي نہايت دلچسپ هے - اور اس قابل هے که مندرجهٔ صدر معارف باطنيه کو پيش نظر رکهکر اسکي اسٹڈي کي جاے - چٹهي کا آغاز ترکوں کي دل سوزانه همدردي سے' مگر خاتمه ايک همدردانه مشورے پر کيا گيا هے - وه اسکو بہت ضروري سمجهتے هيں که مجروحين و مهاجرين کيليے روپيه ديا جاے - ليکن اسپر خشمگيں هيں که مسلمانان هند اجراے جنگ کيليے ترکي کو کيوں مشوره ديتے هيں ؟ انکو کسي کے جنگ و صلح سے کيا غرض ؟ " اپني " حکومت کي امن بخشي سے شاد کام رهيں - ترکي کيليے صلح هي ميں بہتري هے -

اخر ميں انکا مشوره هے که اسلام کو اب اپنے يورپين مقبوضات سے فوراً جلا وطن هو جانا چاهيے - صرف ايشيا هي پر قناعت کر لي جاے - ايسا کرنے سے ايک نعمت گراں مايه يعني " دولت عليه برطانيه " کي سر پرستانه اعانت اور اسلام نوازانه مهر و نوازش کي دولت لا زوال حاصل هو جاے گي -

يه ايک " بانسري " کي نئي " حکايت " يا " گريمفون " کا نغمهٔ تازه هے' جو هز هائينس کے ساز وجود سے منتقل هوکر سامعه نواز بزم و انجمن هوا هے -

بعض ظاهر بيں بدمزه هو رهے هيں که يه آواز تو کچهه خوش آيند نہيں ' ليکن باطن شناسان حقيقت کہتے هيں که ملامت بے فائده هے - تم اُن تاروں کو ديکهتے هو' جنسے آواز نکلتي هے ' اور هماري نظر اُن انگليوں پر هے ' جو انپر زير و بالا پڑ رهي هيں !

نغمه از " نائيست " نے از " نے " بداں !

هز هائينس نے اس ايک چٹهي ميں اپنے " باطني " کمالات کے کيليے بهيس بدلے هيں ! آغاز تحرير ميں ترکوں کي همدردي کرتے هوے اپنے تئيں " مسلماں " ظاهر کرتے هيں - کچهه دير کے بعد انکو اس خيال سے سخت پريشاني هوتي هے که " جنگ دوباره جاري کردی جاے " يہاں اکر وه موجوده مسيحي جہاد کے مقدس علم بردار : شاه (وارڈيننڈ) کے هاتهه پر بيعت کرتے هوے نظر آتے هيں' کيونکه (صوفيا) سے بعينه يہي آرزو دهرائي گئي هے که ترکوں کو جنگ جاري کرنے کا مشوره نه ديا جاے -

آگے چلکر انکا چہره زياده صاف نظر آجاتا هے - وه بے تکان مشوره دينے کيليے بڑهتے هيں که " اسلام کيليے بہتر هے که يورپ کو خبردار کردے " اب انکا لباس بلغاري وضع کي جگه ' انکي اصلي انگريزي وضع اختيار کرليتا هے ' کيونکه انکے اس مذهب کے ابو الآباء : (مسٹر گليڈاسٹون) نے بهي سنه ۱۸۷۶ - ميں يہي راے دي تهي

" بس اب ترکوں کيليے صرف ايک هي کام باقي رهگيا هے يعنی فوراً اپنے مديروں ' بک باشيوں ' قائمقاموں ' اور باشي بزوقوں کو ساتهه ليکر' اپنے گٹهري اور بقچے سميت باسفورس کے پار (ايشيا ميں) چلي جاے " -

البته گليڈ اسٹون کا نيا تناسخ نسبةً اچهے لفظوں ميں هوا هے -

الهلال

۱۲ ربیع الاول ۱۳۳۱ هجري

ایک عظیم الشان اجتماع

— * —

مسلمانان بنگال کا قائم مقام جلسه

— * —

هز هائنس سر آغا خاں کے غیر اسلامي مشورے کے عطیے کي واپسي

— * —

اذلة علي المومنين ' اعزة علي الكافرين ' يجاهدون في سبيل الله ' ولا يخافون لومة لائم (۵ : ٦)

— * —

یهی ایت کریمه تهي ' جسکي تلاوت سے ١٦ - فروري کو ڈهائي بجے (ٹون هل) کالکته کي عظیم الشان مجلس کا افتتاح هوا ' اور اس طرح قبل اسکے که انساني اوازیں اٹهیں ' صداے الهي نے جلسه کي کار روائي پوري کردي :

یا ایها الذین امنوا ! من یرتد منکم عن دینه ' فسوف یاتي الله بقوم یحبهم و یحبونه ' اذلة علی المومنین اعزة علی الکافرین - یجاهدون فی سبیل الله ' ولا یخافون لومة لائم ' ذلك فضل الله یوتیه من یشاء ' و الله واسع علیم - انما ولیکم الله و رسوله و الذین آمنوا ' الذین یقیمون الصلواة و یوتون الزکواة وهم راکعون و من یتول الله و رسوله والذین امنوا ' فان حزب الله هم الغالبون (۵ : ٦۲)

مسلمانو ! اگر تم میں کوئي دین الهی کي راه سے پهر جاے ' تو الله کو اسکي ذرا بهي پروا نهیں ' وه ایسے لوگوں کو موجود کردیگا جنکو وه دوست رکهتا هوگا ' اور وه اسکو دوست رکهتے هونگے - مسلمانوں کے ساتهه نرم دل ' مگر کافروں کے مقابله میں نهایت سخت هونگے الله (اور اسکي صداقت) کي راه میں جانیں لڑادیں گے ' اور کسي ملامت کرنے والے کي ملامت سے نهیں ڈریں گے - یه مقامات ایمان و صداقت الله کا ایک فضل هے ' جسکو چاهے ' عطا فرمادے - اسکي رحمت بڑي وسیع ' اور وه سب کے دلوں کے بهیدوں سے واقف هے -

اے مسلمانو ! تمهارا دوست الله هے ' اسکا رسول ' اور مومنین صادقین ' جو اپنے جان اور مال ' دونوں کو الله کي عبادت میں صرف کرتے هیں ' اور دنیاوي طاقتوں اور حکومتوں کے آگے مغرور هوکر الله کے آگے جهکے رهتے هیں (نه که وه منافقین ' جنهوں نے دین الهي کي صداقت شعاري سے منه پهیر لیا) اور پهر یاد رکهو که جو شخص کفر اور کفر کي طاقتوں کی جگه ' الله ' اسکے رسول ' اور مسلمانوں کا دوست بنکر رهے گا ' تو وه الله کی جماعت میں سے هوگا اور الله هي کي جماعت (اخر میں) غالب آنے والي هے -

جبکه سورۃ (مائده) کے اس آٹهویں رکوع کي صدا میرے کانوں میں آرهي تهي ' تو میں نے سونچا : الله اکبر ! دنیا کي غیر فاني صداقتیں هر زمانے اور هر وقت میں کس طرح آزمایشوں سے بے پروا هیں ؟ اگر یه غیر فاني صداقت نهیں هے تو کیا هے که ایک طرف تو تنها ایک شخص کے ارتداد کو دیکهتا هوں ' اور دوسري طرف حد نظر تک نظر آنے والے ' ان هزارها مومنین صادقین کا ایمان هے جو زبان حال سے شهادت دے رها هے که : من یرتد منکم عن دینه ' فسوف یاتي الله بقوم یحبهم و یحبونه ' اذلة علی المومنین ' اعزة علی الکافرین " و الله غنی عن العالمین "

* * *

شیخ احمد موسي المصري جب تلاوت مبارک سے فارغ هوے تو (مسٹر مظهر الحق) بیرسٹرایٹ لا بانکي پور کي صدارت کي تحریک کي گئي - اس عاجز نے جو الفاظ اس تحریک کي تائید کرتے هوے کهے تهے ' بهتر هے که وه تحریر میں آجائیں - میں نے کها تها که " مسٹر مظهر الحق کي محض قابلیت اور لیاقت کا اعتراف اس موقعه پر غیر ضروري سمجهتا هوں ' کیونکه میرے عقیدے میں سب سے بڑي تعریف انکي یه هے که وه مسلمانوں میں آخري دو برسوں سے نهیں ' بلکه ابتدا سے ایک ازاد خیال اور تعلیم یافته مسلمان هیں : و کفی به فخرا "

مسٹر مظهر الحق نے پہلے اردو میں اغراض مجلس کي تشریح کي ' اسکے بعد اپنا انگریزي ایڈریس پڑهکر سنایا جسکا خلاصه حسب ذیل هے :

مسٹر مظهر الحق کي اسپیچ کا خلاصه

" مجهکو اچهي طرح معلوم هے که هماري جماعت میں لوگوں کا جوش بے انتها بڑها هوا هے - میں اس امر سے بهي واقف هوں ' که یهانکے اینگلو انڈین پریس کا رویه ٹرکي کے متعلق سخت حمله آورانه رها هے ' تاهم میں آپ لوگوں سے استدعا کرتا هوں که آپ بد زباني کا جواب بد زباني سے نه دیں ' اور گو دوسروں کے الفاظ کتنے هي اشتعال انگیز هوں مگر آپ انکي تقلید نه کریں - یاد رکهیے که محض زبان کي بے اعتدالي سے کوئي نتیجه نکل نهیں سکتا ' بلکه اس سے همارے دوستوں کي همدردي هم سے جاتي رهتي هے ' اور جس غرض سے سختي کي جاتي هے ' وهي حاصل نهیں هوتی -

هم لوگوں کا مقصد عدل و انسانیت اور تهذیب و نوع پرستي کي حمایت هے اور بهتر هے که انصاف هي اسکا حکم هو -

اعتدال اور مرتبے کے خیال کو ملحوظ رکهکر آپ اپنے اصلي خیالات کو پوري ازادي کے ساتهه صاف صاف بیان کریں اور اسمیں کسي طرح کا خوف نه کریں ' میں خیالات کے چهپانے کا قائل نهیں هوں (چیرز)

گورنمنٹ کے ساتهه اس سے بڑهکر اور کیا بد سلوکي هو سکتي هے که همارے اصلي خیالات پوشیدگي میں مدفون رهیں ' اور صاف طور پر ظاهر کرنے کي جگهه ' دل هي دل میں انکو سونچتے رهیں ؟

گورنمنٹ کیلیے نهایت ضروري هے که هر مسئله کے متعلق تمهارے جذبات اسکے سامنے هوں ' اور تمهاري کسي خواهش سے بے خبر نه هو - اگر ایسا نه کیا جاے تو پهر کیونکر امید کي جا سکتي هے که جن لوگوں کے ساتهه تمهاري قسمت نه ٹوٹنے والے رشتے کے ساتهه وابسته هے ' وه تمهاري صداؤں کا جواب دینگے اور تمهاري مدد کرینگے ؟ (چیرز)

جو وحشیانه مظالم اس خوفناک جنگ میں مسلمانوں پر کیے گئے هیں ' مشکل هے که اس بیسویں صدي میں انپر یقین کیا جاے - میں نے اول اول جب ان مظالم کي خونین سرگذشتوں کو پڑها تو مجهکو خیال هوا که یه صحیح نهیں هیں - کاش میرا شبه صحیح

ہوتا" لیکن افسوس کہ بیانات اسقدر قوي ' اور راوي اس درجہ صادق القول اور ثقہ ہیں کہ مجکو مجبوراً انپر یقین کرنا پڑا "

اسکے بعد انھوں نے ان مظالم کي تشریح کي' اور نامہ نگار ڈیلي ٹیلي گراف کي وہ تازہ ترین شہادت پیش کي جسمیں بلغاریا ' سرویا ' اور یونان ' تینوں ریاستوں کے چشم دید مظالم بیان کیے ہیں' پھر کہا :

" آپکو انساني تاریخ کے صفحوں پر ایسے خوفناک اور وحشیانہ مظالم کي مثالیں نہیں ملیں گي - مسلمانوں کو معلوم ہے کہ کس طرح مسٹر گلیڈ سٹون نے ارمینیا کے فرضي مظالم کي داستانسرائي سے ترکوں کے خلاف جد و جہد کي تھي' اور پھر کس طرح ترکي کے متعلق تمام یورپ میں غیظ و غضب پھیلا یا تھا' اور سلطان عبد الحمید کو " قاتل اعظم " کے نام سے یاد کیا تھا - لیکن کیا آج تمام سرزمین یورپ میں ایک راستباز ہستي بھي نہیں ہے جو مظلوم مسلمانوں کو انصاف دلانے کیلیے آواز بلند کرے ؟ کیا انسانیت اور نوع پرستي کي ہمدردي صرف عیسائیوں ہي کیلیے مخصوص کر دي گئي ہے ؟

ہم کو امید تھي کہ ہمارے شہنشاہ کے وزرا ایسے الفاظ کہنے میں تامل کرینگے جن سے قیصر ہند کي کروروں رعایا کے دلوں کو صدمہ پہنچے - تھوڑا سا ضبط اور اعلان بے طرفي کي کسي قدر سختي ' یہ دو باتیں اگر عمل میں لائي جاتیں' تو حصول مقصد کے ساتھہ ۷۰ - ملین قلوب اسلامیہ اسطرح زخمي نہوتے -

میں ان لوگوں میں نہیں ہوں جو گورنمنٹ برطانیہ سے چاہتے ہیں کہ ٹرکي کي حمایت میں کوئي عملي حصہ لے - ٹرکي کو اپنے لیے خود ہي لڑنے دو' (چیرز) البتہ ہماري گورنمنٹ کي طرف کوئي بات ایسي نہیں ہوني چاہیے ' جس سے اسکي آزادي میں فرق آجاے -

ہمارا فرض بالکل غیر پیچیدہ ہے ' اور اسمیں ہمارے مذہب کي شرکت بھي ہمیں حاصل ہے - ہم لوگ اپنے برادران اسلامي کي حتی الامکان امداد کرینگے - یہ ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ خلیفہ عثماني اسلام کے مقدس مقامات کا محافظ ہے' اور ٹرکي کا تنزل عین اسلام کا تنزل ہے - پھر اسکے تنزل سے نہ صرف اسلام کیلیے خطرہ ہے بلکہ تمام ایشیا کي عزت و اقتدار کیلیے - میں اپنے ہم وطن ہندو اور مسلمانوں ' دونوں سے یکساں طور پر التجا کرتا ہوں کہ ہلال احمر کي اعانت کیلیے اٹھہ کھڑے ہوں - ہمارے ہندو بھائي اس موقعہ پر مسلمانوں کي دائمي شکرگذازي حاصل کرسکتے ہیں - تمام دنیا میں اس واقعہ کو مشہور ہونے دو کہ انسانیت کي ایک مصیبت عظمی میں ہندوستان کي دونوں قوموں نے برابر کا حصہ لیا (چیرز)

ہزہائنس سر اغا خاں کا مشورہ

حضرات ! ہندوستان میں مسلمانوں کي جو عام روش اس بارے میں رہي ہے' اسکي نسبت نہایت افسوس کے ساتھہ میں سر اغا خاں کي تحریر کي طرف اشارہ کرنا چاہتا ہوں' جو حال میں بمبئي کے ایک اخبار میں شائع کي گئي ہے اور جسکي خبر تمام ہندوستان میں تار کے ذریعہ پھیلائی گئي ہے - شخصا میں ہزہائینس کي اسقدر عزت اپنے دل میں رکھتا ہوں کہ نہیں سمجھتا اس کو کیونکر ظاہر کروں ؟ لیکن اگر میں ایک ملي مسئلہ کي نسبت ذاتي دوستي کي بنا پر خاموشي اختیار کرلوں ' تو اپنے اسلامي فرض کے ادا کرنے سے اپنے تئیں بالکل قاصر یقین کرونگا - (چیرز)

میں پورے یقین کے ساتھہ کہتا ہوں کہ ہزہائنس نے جن خیالات کا اپني اس تحریر میں اظہار کیا ہے' ان سے مسلمانان ہند کي کسي قابل ذکر جماعت کو اتفاق نہیں (سنو سنو !) انکے خیالات اسلام کے خلاف ہیں ' اور اس ملک کے اہل اسلام انکو نا منظور کرتے ہیں (صداے تصدیق)

یہ کہنا کہ " جو لوگ ترکوں کو جنگ کرنے کي ترغیب دیتے ہیں ' وہ غیر ذمہ دار اشخاص ہیں اور اپني فتنہ انگیزي سے واقف نہیں " مسلمانوں کے جذبات سے گویا چشم پوشي کرني ہے' ہزہائینس کو جاننا چاہیے کہ ہندوستان کے مسلمانوں نے جنگ کے اجرا کیلیے جو مشورے دیے ہیں وہ اسلیے ہیں کہ ترکوں پر ایک نہایت مشکل اور صعب موقع آپڑا ہے ' وہ چاہتے ہیں کہ اپني خواہشوں سے انکي ہمت بڑھائیں (چیرز)

یہ کہنا کہ " ترکوں کو غیر ذمہ دار صلاح دیگئي " بالکل غلط فہمي پر مبني ہے - موجودہ واقعات نے بتلادیا ہے کہ جو صلاح دي گئي تھي' وہ بہت صحیح تھي اور ترکوں نے جنگ جاري کردي (چیرز)

ہز ہائنس فرماتے ہیں کہ " ترکي کو صرف ایشیائي سلطنت ہونے پر قانع ہو جانا چاہیے اور یورپ کے تمام صوبوں کو چھوڑ دینا چاہیے " لیکن میرے لیے تو اسکا باور کرنا ہي مشکل ہے کہ کوئي شخص مسلمانوں کا لیڈر ہوکر مسلمانوں کے خلاف ایسے الفاظ منہہ سے نکال سکتا ہے ! (چیرز)

في الحقیقت انکي تمام تحریر ایسي ہي خیالات کي روح سے لبریز ہے -

ہم امید کرتے ہیں کہ ہز ہائینس کے یہ خیالات عارضي ہونگے اور جب انکو مسلمانوں کے اصلي جذبات معلوم ہونگے تو وہ اپني راے کے واپس لے لینے میں تامل نہیں کرینگے "

اسکے بعد انھوں نے وہ تار پڑھکر سناے' جو بنگال کے مختلف مقامات کي انجمنوں سے آے تھے' اور جنمیں جلسہ کي تجاویز سے اپنا اتفاق کامل ظاہر کیا گیا تھا ' اور زور دیا تھا کہ ہم کو اپنے ہمراہ شریک کار یقین کیجیے -

آنریبل مسٹر (فضل حق) ممبر کونسل بنگال نے مظالم بلقان کي نسبت پہلا رزولیوشن پیش کیا ' اور اپني تقریر میں اس بربرانہ خونریزي و درندگي کے واقعات بہ تفصیل بیان کیے جو یوروپین نامہ نگاروں کي شہادت موثقہ سے اب اس درجہ قطعي الثبوت اور ناقابل انکار ہیں' کہ انکي رفعت کیلیے مسٹر ایسکویتھہ کي سرد مہرانہ پہلو تہي' اور سر ایڈورڈ گرے کا سرگرم تجاہل' دونوں بے اثر ہیں -

اس رزولیوشن کے متعلق اردو' بنگلہ' اور انگریزي میں متعدد پرجوش اور مدلل و مبسوط تقریریں کي گئیں' اسکے بعد جلسہ نماز عصر کیلیے ملتوي کردیا گیا -

عصر کے بعد دوسرا رزولیوشن مولوي نجم الدین صاحب ریٹائر ڈپٹي کلکٹر نے انگلستان کے اس طرفدارانہ رویے کي نسبت پیش کیا ' جو آغاز جنگ سے ذمہ دار وزرا کے اظہارات ' ٹرکي پر تخلیۂ ادرنہ و جزائر کیلیے اصرار' اور اعلان جنگ مقدس و وحشت کارانہ مظالم عظیمہ سے اغماض و خاموشي سے پایۂ ثبوت کو پہنچ چکا ہے -

مولوي صاحب نے رزولیوشن کو پیش کرتے ہوے ایک مبسوط انگریزي تحریر میں مسلمانوں کے جذبات کي تحقیر ' اور مسٹر ایسکویتھہ ' مسٹر چرچل ' سر ایڈورڈ گرے کے گذشتہ نومبر اور دسمبر کے بیانات پر نہایت تفصیل سے بحث کي تھي -

انکے بعد ایڈیٹر (الہلال) نے تقریر کي -

اگر قلمبند کرسکا تو مضمون کے آخر میں درج کرنے کي کوشش کرونگا -

مولوي واحد حسين صاحب وكيل هائي كورٹ و سكريٹري بنگال پراونشيل كانفرنس ' اور مولوي محمد اكرم صاحب ايڈيٹر " محمدي " نے بهي اس موقعه پر مبسوط تقريريں كي تهيں -

اسكے بعد تيسرا رزوليوشن پيش هوا :

That this meeting expresses its strong disapproval of the letter of His Highness the Aga Khan, published in a Bombay paper, as it does not voice the opinion of the Indian Musulman and considers it as most inopportune and misleading.

" مسلمانوں كا يه قائم مقام جلسه هزهائنس سر آغا خاں كي اس چٹهي كي نسبت ' جو انهوں نے بمبئي كے اخباروں ميں شائع كي هے ' اپني منتها درجه ناراضگي ظاهر كرتا هے ' كيونكه جو خيالات اسميں ظاهر كيے گيے هيں ' وه مسلمانان هند كے اصلي خيالات نهيں هيں - نيز ان خيالات كو سخت بے موقع اور گمراه كننده خيال كرتا هے " -

ابهي اس رزوليوشن كے متعلق تقريريں شروع بهي نهيں هوئي تهيں كه تمام جلسه ميں (سر اغا خاں) كے ذكر نے ايك سخت برهمي اور غصه كي شورش پيدا كردي - معلوم هوتا تها كه اب پبلك اِس نام كو سكون و اعتدال كے ساتهه سننے كيليے بالكل طيار نهيں هے ' اور اس نام سے اسدرجه متاذي و متالم هے ' كه سننے كے ساتهه هي اظهار غيظ و غضب كيليے بے اختيار هوجاتي هے - جونهي هز هائينس كا نام رزوليوشن ميں آيا ' معاً انكار و تبري كي صدائيں هر طرف سے اٹهنے لگيں - بهت سي آوازيں نهايت سخت و شديد الفاظ و القاب كے ساتهه مختلف سمتوں سے سننے ميں آئيں تهيں ' جنكا ذكر يهاں مناسب نهيں سمجهتا ' اور جو يقينا نامناسب اور قابل تنبيه و مواخذه تهيں - مسٹر مظهر الحق نے كمال دانشمندي اور قابليت صدارت كے ساتهه لوگونكو اس بے اعتدالي سے روكا ' اور نهايت سختي كے ساتهه سرزنش كي - اگر وه نه روكتے تو زبانيں دلوں كے بے اختيارانه جوش سے اسقدر بے قابو هو رهي تهيں كه عجب نهيں ' تمام جلسے ميں ان سخت و شديد الفاظ كي تكرار متعدي هو جاتي -

اگر ميرے بعض نيك گمان احباب اجازت ديں تو بغير اميد صله و مزدِ تحسين كے كهه سكتا هوں كه اس سرزنش و تنبيه ميں ميں نے بهي حصه ليا -

چند الفاظ جو اس موقع پر ميں نے كهے تهے ' بهتر هے كه انكي ابتدائي تمهيد كا خلاصه قلمبند كردوں :

ايڈيٹر الهلال كي تيسرے رزوليوشن كےمتعلق تقرير

" اُس آخري شكريهٔ صدارت سے پہلے جسكے ليے ابهي انريبل مسٹر فضل حق آپكے سامنے آئيں گے ' ميں اپنے جوش خيالات سے بے اختيار هوں كه مسٹر مظهر الحق كا خاص طور پر شكريه ادا كروں - آپكو معلوم هے كه حق گوئي كي راه مشكلات اور ازمايشوں سے پر هے ' اور اسكے ايك چهوٹے سے چهوٹے فرض كے ادا كرنے كيليے بهي بڑي سے بڑي قرباني كي ضرورت هوتي هے - پس جب كسي راست باز انسان كي زبان سچائي كيليے كهلے ' تو اسپر نه جاؤ كه اُس نے ايك عام اور بالكل ظاهر و آسان بات كهدي ' بلكه اسكو ديكهو كه اس نے سچائي كا اعلان كيا ' اور سچائي خواه كتني هي آسان قسم كي هو ' مگر قرباني اور ايثار سے خالي نهيں - پهر ديكهو كه زمانه كيسا پر آشوب هو رها هے ' اور باطل پرستي كي عالمگير حكومت نے دلوں كو كس قدر مرعوب كرديا هے ؟ هر دلعزيزي كي زنجير سے كوئي پانوں خالي نهيں ' اور دل اور زبان كهيں بهي متفق نهيں - پس نهايت سچي تعريف كے مستحق هيں مسٹر مظهر الحق ' جنهوں نے عين موقعه پر تمام مسلمانان هند كے دلي جذبات كي ترجماني كي ' اور اپني تقرير صدارت كا بڑا حصه هزهائنس سر اغا خان كي ضلالت انديش اور مسلم آزار تحرير كي تغليط كيليے مخصوص كرديا (چيرز)

ميں خاص طور پر اس اعلان حق كي تعريف پر اسليے زور ديتا هوں كه ميرے تجربے ميں هزهائنس سر اغا خان كا مسئله هميشه مدعيان حريت و حق گوئي كيليے ايك سب سے بڑي آزمايش رها هے (چيرز)

برادران غيور ! هم كو چاهيے كه اپنے مقصد كے اظهار ميں بالكل غير مشتبه هوں ' اور جب اپني صدا بلند كريں تو اسقدر صاف هو كه اسكے سمجهنے ميں ذرا بهي دير نه لگے - اس رزوليوشن كے پيش كرنے سے همارا مقصد يه نهيں هے كه سر اغا خاں كي تحقير و تذليل كريں ' بلكه يه ' كه اپني قوم كو تحقير سے بچاليں (چيرز)

هم اس وقت جس كام ميں مصروف هيں وه دوسروں كي نيتوں اور چهپے هوے بهيدوں كا تجسس نهيں هے ' بلكه صرف اپني نيت اور كهلے هوے خيال كا اظهار - هم نهيں جانتے كه سر اغا خاں كي نيت اس مشورے كے دينے سے كيا تهي ؟ مگر هم بتلا سكتے هيں كه همارے دل كے خيالات اس بارے ميں كيا هيں ؟ پس يه جو كچهه كيا جارها هے گو كسي پر حمله هو ' ليكن اسكا مقصد حمله نهيں هے بلكه صرف اپني بريت (چيرز)

برائيوں كے ذكر كے وقت نيكيوں كو ياد ركهنا ايك مشكل ترين اخلاقي رياضت هے - علي الخصوص ايسي حالت ميں ' جبكه نيكي كي شكل افسرده مگر برائيوں كا هيكل مهيب هو ' تاهم هم پوري كوشش كرينگے كه اس اخلاقي رياضت سے عهده برا هو سكيں - هم كو ياد هے كه هز هائينس نے پچهلے چند برسوں كے اندر بهت سے كام كيے هيں - انهوں نے تهوڑے عرصے كے اندر علي گڈه يونيورسٹي كيليے ايك بڑي رقم فراهم كردي اور متعدد كاموں ميں اپنے جيب خاص سے بڑي بڑي رقميں ديں - روپے كا خرچ كرنا ايك بڑي اولوالعزمي كي بات هے ' اور هم هرگز نهيں چاهتے كه موجوده حالات پر اسقدر زور ديں كه اس گذشته اولوالعزمي كو صدمه پهنچے ' تاهم اسلام كے ايك هزار ساله نقش قدم كو سر زمين يورپ سے محو كردينے كے مشورے كي جگهه ' شايد يه زياده بهتر تها كه مسلمانان هند كي بعض تعليمي عمارتيں روپے سے محروم رهجاتيں - نئي برائي همارے ليے اسقدر درد انگيز هے كه اگر پراني بهلائي اسكي جگهه نه ملتي ' تو هم شكايت كي جگهه يقيناً شكر گذار هوتے "

مسٹر (مظهر الحق) نے كها :

" اس رزوليوشن كے متعلق چند الفاظ ميں مكرر كهنا چاهتا هوں - مجهكو افسوس هے كه رزوليوشن كے پيش هوتے وقت بعض صاحبوں نے بے اعتدالانه جوش كا اظهار كيا - ميں اسكو پسند نهيں كرتا - همارا مقصد اس تجويز كے پيش كرنے سے صرف يه هے كه انگلستان ميں هزهائنس كي تحرير همارے خيالات كي نسبت كوئي غلط فهمي پيدا نه كردے - هزهائنس كي نسبت مجكو ذاتي طور پر معلوم هے كه انكے دل ميں قوم كا درد هے - انكي خدمات سے همیں انكار نهيں - ليكن يه انكي ايك غلطي هے اور هم كو اپنے طرز عمل سے ثابت كرنا هے كه غلطي خواه كتنے هي بڑے شخص كي هو ' مگر هم اسكو توڑنے كيليے طيار هيں (چيرز)

قوم كا فرض هے كه وه اپنے ليڈروں كي عزت كرے ' ليكن اسكے يه معنے نهيں هيں كه انكي هر غلط راے تسليم كرلي جاے - قوم كو سچي نكته چيني كيليے هر وقت طيار رهنا چاهيے ' اور ليڈروں كا فرض هے كه

[بقيه مضمون كيليے صفحه - ١٩ - ديكهيے]

شئون عثمانیہ

کامل پاشا کي "قـومي مجلس"

— * —

جو ۲۲ - جنوري کو صلح و جنگ کے فیصلے کیلیے منعقد هوئي تهي
(مقتبس از جرائد مختلفۂ آستانہ علیہ)

— * —

خاندان سلطاني کي مجلس

سب سے پہلے ۲۲ - جنوري یوم چهار شنبه ۱۰ بجے ' بصدارت جلالتماب سلطان المعظم ' مابین همایوني میں شاهي خاندان کے معزز اعضاء کي ایک مجلس منعقد هوئي - مجلس میں ولي عهد یوسف عزالدین افندي - شهزادہ ضیاء الدین آفندي - شهزادہ وحید الدین آفندي - شهزادہ عبد المجید آفندي بهي شریک تهے - شهزادہ صلاح الدین آفندي ' نادرستي مزاج کي وجه سے شریک نه هوسکے - تمام حاضرین آدهه گهنٹـه جلالتماب کے سامنے موجودہ حالات پر گفتگو کرتے رهے اور اسکے بعد صحبت برخاست هوگئي (۱) -

حاضرین کے جانے کے بعد کامل پاشا اور جمال الدین افندي (شیخ الاسلام) کو شرف باریابي عطا هوا - اسي درمیان میں ایک فرمان سلطاني شایع کرایا گیا که قومي مجلس کي صدارت کامل پاشا کو دیجالے - مجلس میں شرکت کے لیے جو لوگ مدعو کیے گیے تهے ' وہ قصر سلطاني میں آنے لگے - اسماعیل خباني بک مدیر عام تشریفات سلطانیه ' اور رشید پاشا مصاحب حضرۃ سلطانیه استقبال کرتے تهے -

فهرست شرکاء مجلس

حاضرین مجلس میں علاوہ ۱۲ - وزیروں اور مستشار صدارت کے اعیان قوم میں سے حسب ذیل اشخاص شامل تهے :

سعید پاشا (سابق وزیر اعظم) فرید پاشا (سابق وزیر اعظـم) مختار پاشا (سابق وزیر اعظم) رشید عاکف پاشا ' فواد پاشا ' داماد فرید پاشـا ' رضا پاشـا (لفٹننٹ) عمر رشدي پاشا ' آرام آفندي ' ارستیدي پاشا ' ازاریان افندي ' محمود اکرم (ملک الشعراء) حسني پاشا ' حلیم بک ' عبـد الرحمن شرف بـک (مورخ السلطـان) رضا آفندي ' پرنس سعید حلیم پاشا ' سلیمان پاشا ' شریف جعفـر پاشا ' شریف ناصر بک ' عارف حکمت پاشا ' عبد القادر آفندي ' عزت پاشا ' جلي غالب بک ' فائق بک ' تعوفت بـک ' مار رودور داؤ افندي ' محي الدین پاشا ' نوري بک ' شکري پاشا -

علماء میں سے حسب ذیل اشخاص آئے تهے :

شیـخ محمد اسعد افندي (امین باب فتاواے شیخ الاسلام) شیخ ابراهیـم ادهم افندي (قاضي لشکر روم ایلي) قاضي لشکـر انادول - وکیل تعلیمات مذهبي - شیخ مصطفي عاصم افندي - شیخ ماهر سعید افندي وغیرہ وغیرہ -

ان حضرات کے علاوہ حسب ذیل اشخاص بهي شریک تهے :—

عزت پاشا (رئیس ارکان حربیۂ عمـومیه) هادي پاشا فاروقي (معاون رئیس ارکان حربیۂ عمومیه) فرید پاشا (رئیس دائرہ سواران) عبد الله پاشا (فریق اول) ناظم پاشا (رئیس صیغه صنائع حربیه) خورشید پاشا (فریق حالي و سابق ناظر بحریه) احمد پاشا (رئیس دائرہ محاسبات) حسني پاشا (مفتش قطعات عسکریه) خلیل پاشا (رئیس محاکمات بحریه) راسم پاشا (رئیس دائرہ مصارف) عبدي پاشا (رئیس دائرہ لیمان) صدقي بک (وکیل رئیس ارکان حربیه بحریه) احمـد سالم بک (رئیس ثاني دائرہ ملکیه) سعید بک (رئیس ثاني دائرہ تنظیمات) توفیق بک (رئیس ثاني دوائر مالیه و اشغال و معارف) شیخ علي حیدر افندي (رئیس محکمه تمیز نظارت عدلیه) عثماني بک (رئیس دائرہ جزاء نظارہ عدلیه) رشید بک (رئیس دائرہ استدعاء) اسماعیل حقي بک (باش مدعي عمومي) جمیل پاشا (امین شهر آستانه) سري بک (مدیر عام چنگي خانه) وغیر هم -

اتحادي اعیان ملت کا شرکت سے انکار

مگر (محمود شوکت پاشا) نے معذرت کہلا بهیجي که بیماري کي وجه سے شریک نهیں هوسکتے - شیخ موسى کاظم آفندي (سابق شیخ الاسلام اتحادي) نائل بک ' ابراهیم پاشا ' شریف علي حیدر بک سلیمان افندي بستاني (ممبر بیروت و مترجم " هومر ") ضیاء الدین محمد توفیـق پاشـا ' حقـي پاشـا (سابق وزیـر اعظـم) پرنس صباح الـدین بک ' یه لوگ نه تو شریک هوے ' اور نه انهوں نے کوئي معذرت بهیجي -

آغـاز مجلس

قصر سلطاني میں قائمه العز (هائي آف ایمبسیڈر) مجلس کے لیے تجویز کیا گیا تها - جب لوگ جمع هو گئے تو کامل پاشا شرکت جلسه کے لیے جلالتماب سلطان المعظم کے پاس سے اٹهے اور ڈیڑہ بجے آکر کرسي صدارت پر بیٹهے - کرسي کے دهني جانب شیخ الاسلام ' اور بائیں جانب سعید پاشا (سابق وزیر اعظم) تهے - حاضرین کي تعداد قریباً ایک سو تهي - سعید بک (مدیر تحریرات باب عالي) کهڑے هوے ' اور دول کي یه یاد داشت پڑهکے سنائي جو حسب ذیل تهي :

یاد داشت دول سته

" هم سفراء آسٹریا ' انگلستان ' روس ' جرمني ' اور اطالیا جنکے دستخط اس یاد داشت پر هیں ' جلالتماب سلطان کے وزیر کو اپني اپني حکومتوں کي طرف سے ' جنکے هم تابع هیں ' اطلاع دیتے هیں :

چونکه هماري سلطنتوں کو عدم اعادہ جنگ سے سخت رغبت هے ' اسلیے انهوں نے خیال کیا که جلالت ماب سلطان کي نظر اس جوابدهي کي طرف مبذول کریں جو دول عظمي کے نصائح نه قبول کرنے کي صورت میں (بصورت عدم قیام امن عامه) ان پر عائد هوگي -

نیز یه که اگر جنگ شروع هوگئي اور آستانه کي حالت مناقشه انگیز هوگئي یا اعادۂ جنگ کیوجه سے دولت علیه کے ایشیائي ممالک میں سے کوئي ملک مفتوح هو گیا ' تو باب عالي کیلیے ضروري هوگا که اس تنگي فرصت سے (جس پر هم اسوقت متنبه کر رهے هیں اور جس سے نکالنے کے لیے هم کوشاں هیں) نکلنے میں دول عظمی سے کسي قسم کي مدد کي امید نه رکهے -

اگر دولت عثمانیه نے صلح منظور کرلي تو پهر ان نقصانات کي تلافي یوں کي جائیگي که آستانه میں اپنے مرکز کو قوي کرنے اور اپني وسیع ایشیائي مقبوضات سے (جو دولت عثمانیه کي حقیقي قوت کے سر چشمے هیں) فائدہ اٹهانے کے باب میں دول عظمی کي مادي و اخلاقي مدد سے فائدہ اٹها سکے گي - جلالتماب سلطان کي حکومت کو معلوم هونا چاهیے که باب عالي جسقدر یورپ کے نصائح کي (و

(۱) یه خاندان سلطاني کي اجراے جنگ کیلیے آخري کوشش تهي ' جسکا حال آئندہ اشاعت میں هم درج کرینگے [الهـلال]

نصائح ' جنمیں یورپ اور دولت عثمانیه ' دونوں کے مصالح یکجا هیں) اتباع کي طرف میلان رضا مندي ظاهر کریگا ' اسي قدر عملي حیثیت سے اسکو دول عظمی کي مدد ملیگي -

اسلیے دول عظمی مکرر باب عالي کو نصیحت کرتي هیں اور اس سے خواهش ظاهر کرتي هیں (بحالیکه وه خود باهم متفق هیں) که ادرنه ریاستهاے بلقان کے لیے چهوڑدے - اور مسئله جزائر ارخبیل کے حل میں دول عظمی پر اعتماد کرے - اسوقت باب عالي کو حق هوگا که مسلمانان مقدونیه کے مصالح اور ادرنه میں مساجد اور مذهبي معابد کے احترام کي محافظت میں دول عظمي کي مساعدت پر وثوق کرے - دول کوشش کرینگي که مسئله جزائر ارخبیل کو اسطرح حل کریں که دولت عثمانیه کو ان تمام چیزوں سے مطمئن کردے جو اسکے مستقبل کیلیے خوف انگیز هیں -

(مرقومۂ آستانه ۱۷ - جنوري سنه ۱۹۱۳ ع)

هم هیں سفراے دول عظمي :

بومپار	سفیر فرانس
گیرس	سفیر روس
گیرار لوتهر	سفیر انگلستان
بالا ویچنین	سفیر آستریا
وانگهام	سفیر جرمني
گیسیلو گارونی	سفیر اطالیا

وزرا کي تقریر

یاد داشت پڑهنے کے بعد (مرحوم) ناظم پاشا وزیر جنگ کهڑے هوے' اور حاضرین کو موجوده جنگ کے حالات اور فریقین جنگ کے لشکروں کے موقف (پوزیشن) سے مطلع کیا - انکے بعد عبد الرحمن بک وزیر مال کهڑے هوے اور مالي حالت کي حقیقت سے ناظرین کو آگاه کیا - انکے بعد نوار دنگیان آفندي وزیر خارجیه کهڑے هوے اور بیان کیا که انکو سخت سردي لگ گئي هے جسکي وجه سے وه آواز اتني بلند نهیں کرسکتے که سب سن سکیں ' اسلیے انهوں نے اپنے بیانات ایک کاغذ پر لکهدیے هیں جو انکي طرف سے سعید بک وزیر مال نے حاضرین کو سناے' - انکے بیانات میں سیاست عامه کي حالت' هر سلطنت کے طریقے ' اور ان اعلانات کے متعلق جو تمام دول نے اپني سفراء کي معرفت بهیجے هیں' تشریحات تهیں -

انکے بعد شیخ مصطفی آفندي مبعوث سابق ' داماد فرید پاشا ' داماد خاندان سلطاني ' مشیر فواد پاشا ' شیخ محمود اسعد آفندي ناظر دفتر خاقاني ' رشید عاکف پاشا ' لفرقت بک ' سعید پاشا سابق وزیر ' یکے بعد دیگرے کهڑے هوے اور هر شخص نے کچهه نه کچهه تقریر کي - ان تمام مقررین نے بالاتفاق موجوده معاملات کے نرمي و امن کے ساتهه طے هونے پر زور دیا -

انکے بعد اسمعیل حقي بک نایب عمومي کهڑے هوے اور اجراے جنگ کي فرمایش کرتے هوے چند مسائل کے متعلق کچهه کها ' اور زور دینا چاها که جنگ شروع کي جاے ' لیکن ناظم پاشا نے ان کي تقریر کے لفظوں کو خلاف واقعه بیان کرکے انکي تردید کردي - ان لوگوں میں سے جب هر شخص اپنے خیالات ظاهر کرچکا تو دول عظمی کے ساتهه نرمي و آشتي سے حقوق دولت عثمانیه کي حفاظت کے ضروري هونے کي طرف تمام رائیں لي گئیں -

رشید پاشا وزیر داخله اور نور دانگیان افندي وزیر خارجیه نے چند ضروري باتیں پیش کیں - انکے بعد مورخ سلطاني : عبد الرحمن بک نے تقریر کي - پهر ناظم پاشا کهڑے هوے اور آغاز جنگ سے فوج کي حالت جیسي کچهه رهي تهي ' لوگوں سے بیان کي - دوران تقریر میں انهوں نے کها : " اسوقت فوج کي تمام ضروریات پورے طور پر موجود هیں - اور اسکي ادبي (مارل) حالت بهي بهت اچهي هے "

سعید پاشا (سابق وزیر اعظم) نے پوچها : کیا یه مجلس کوئي سرکاري حیثیت رکهتي هے ؟ جواب دیا گیا که یه مجلس شوری هے - حاضرین میں بجز چند اشخاص کے سب وزارت کي راے سے متفق تهے - ۴ - بجے مجلس برخاست هوئي - سعید پاشا سابق وزیر اعظم نے کامل پاشا کا هاتهه پکڑ کے زینے تک مشائعت کي ' اور اسکے بعد اعضاء مجلس قصر سلطاني کے هال میں منتشر هو کر کهانے پینے میں مشغول هوگئے -

دوران مباحثه میں جلالتماب سلطان المعظم کو تمام واقعات کي خبر ملتي رهي تهي -

ساقز کوئي کي محافظ فوج کي شجاعت

اخبار (لوید) عثماني کو اپنے نامه نگار ازمیر سے اطلاع ملي هے :

ساقز کي عثماني محافظ فوج نے دشمن کي فوج کا' جو اس سے کئي چند زیاده تهي ' نهایت بهادرانه مقابله کیا - وه اس امید پر که عنقریب عثماني بیڑا محاصره کو اٹها دینے کے لیے دردانیال سے نکلیگا ' برابر نهایت مصائب و متاعب برداشت کرتي رهي - جب اسکو عثماني اور یوناني بیڑوں کي معرکه آرائي کي خبر پہلے پهل ملي ' تو اس نے نهایت فرح و شادماني کے ساتهه اس خبر کا استقبال کیا - وه امید کرتي رهي که عثماني بیڑه اسکي مدد کیلیے فوراً نمودار هوگا -

رسد کے خرچ هو جانے کیوجه سے جب اسکي حالت بهت سخت نازک هوگئي اور اسمیں مقابله کي طاقت نهیں رهي' تو دو باره عسکري اشارات کے ذریعه سے اطلاع دي که هم هر طرف سے گهرے هوئے هیں - اگر عثماني بیڑا هماري مدد کو نه آگیا تو هماري حالت سخت نازک هو جائیگي - لیکن عثماني بیڑا ان محصور بهادروں کي مدد نه کرسکا اور مجبوراً فوج نے شهر حواله کردیا - یوناني کمانڈر نے انکي اور انکے ماتحتوں کي شجاعت کا اقرار کیا اور تلوار باندهنے کي اجازت دي -

عثماني فتوحات

آستانه علیه میں خبر آئي هے که ایک عثماني آهن پوش جهاز جزیره آسترو پالیا کے قریب تک پهنچگیا - جهاں اسکا مقابله چار جنگي کشتیوں سے هوا - انپر یوناني پهریرے اڑ رهے تهے - لیکن عثماني جهاز نے تین کشتیوں کو غرق آب کردیا - صرف ایک نے بچکے ساحل میں پناه لي -

عثماني فوج نے شنکین کي سرحد کو (جو ساحل اشقودره پر واقع هے) واپس لیلیا هے -

قسطنطنیه کي چٹهي

ڈاکٹر محمود الله جو کلکته سے ڈاکٹر انصاري کے مشن کے ساتهه گئے هیں' اپنے خط میں لکهتے هیں :

(۵ جنوري) همارا قیام اسپتال (قادرگاه) میں هے جو استنبول میں واقع هے - یه ایک بهت بڑا اسپتال قابله گري کا هے' مگر بالفعل ایک جنگي اسپتال بنا دیا گیا هے - یهاں کے مریض بهت اچهي حالت میں هیں - باجهیم کي (بیرونس روزین) یهانکي بڑي نرس اور ڈاکٹر سهاهي' جو ایک یهودي هیں ' اسکے بڑے ڈاکٹر هیں - ترک لوگ همارے ساتهه نهایت خلق اور مهمان نوازي سے پیش آتے هیں ...... پرسوں جمعه کو هملوگ مسجد جامع میں نماز کے واسطے گئے تھے - اسي مسجد میں سلطان المعظم بهي تشریف لائے -

جونہي سلطان کي سواري ہمارے پاس سے نکلي' ہمنے سلام کیا اور خوشي کے نعرے بلند کیے - سلطان المعظم نے اپنے ایڈي کانگ کے ذریعہ سلام کہلا بھیجا - ہم سب نے سلطان المعظم کے ساتھہ نماز ادا کي جسکے بعد حضرت سلطان ایوب انصاري کے مزار پر گئے یہ ایک عالیشان عمارت اور بہت آراستہ ہے - یہاں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک کا نشان ہے - یہاں سے ہم سلطان محمد فاتح کے مقبرے کو گئے - یہاں آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے موئے مبارک کي زیارت کي - مقبرے کي دیوار پر ایک نہایت خوشنما کتبہ ہے' جسمیں ایک حدیث بطور پیشین گوئي فتح قسطنطنیہ کے متعلق لکھي ہوئي ہے اب ہملوگ جلد میدان جنگ جانیوالے ہیں ... ... لڑائي کي صحیح خبریں یہاں بھي کمیاب ہیں - ہندوستان کے بعض اخبارات میں یہاں سے زیادہ وضاحت سے معلوم ہوتي ہیں (نیازي بے) بڑي جانبازي سے کام کررہے ہیں - جہاد کا کوئي اعلان نہیں ہوا ہے - سننے میں آیا ہے کہ عراق اور شام کي فوجیں لڑائي کیواسطے تیار ہیں ... ... آج شام کو خبر آئي کہ لڑائي پھر شروع ہوگئي - ترکي بیڑا (دردانیال) سے نکل کر (بحر ایجین) میں یونانیوں سے لڑنے گیا ہے - شتلجہ میں بھي لڑائي شروع ہوگئي - ابکي مرتبہ سخت لڑائي ہوگي اور خدا سے امید ہے کہ ترکوں کي فتح ہو - دشمنوں نے مفتوحہ مقاموں کے کل مسلمانوں کے ساتھہ جو قسارت کي ہے' وہ بیان سے باہر ہے اکثر جگہ چھوٹے چھوٹے بچے اور عورتیں پکڑ کے زندہ جلادي گئیں - انکے ظلم کي باتیں سننے کي تاب نہیں -

(١٤ جنوري) کل ڈاکٹر انصاري مع چند ترکي افسروں اور ڈاکٹروں کے وہ مقام دیکھنے گئے' جہاں ہملوگونکا اسپتال قائم ہوگا اس مقام کا نام (عمر کوي) ہے اور شتلجہ لین کے بہت قریب ہے - یہاں ناظم پاشا سے بھي ملاقات ہوئي - ناظم پاشا نہایت خلق اور گرم جوشي سے پیش آئے - لڑائي کي بابت بہت گفتگو رہي - پاشاے موصوف سخت افسوس کرتے تھے کہ فوجي انتظام بہت خراب ہے - سننے میں آتا ہے کہ وزارت بدل جائیگي - ایک پارٹي لڑائي جاري رکھنے کي طرفدار ہے اور دوسري پارٹي صلح کرلینا چاہتي ہے - وقت بہت نازک ہے مگر خدا میں سب قدرت ہے - وہ اسلام کا نام ہمیشہ زندہ رکھیگا - ترکي کي مالي حالت بھي اچھي نہیں ہے ... . عنقریب ایک عظیم الشان جنگ ہونیوالي ہے - ایڈریا نوپل کے محصورین کي حالت بہت اچھي ہے - ترکي قلعے بہت مضبوط حالت میں ہیں .... یہ سنکے کیسا افسوس ہوا کہ سالونیکا کو بغیر لڑائي کے تحسین پاشا نے یونانیوں کے حوالہ کردیا مگر حال کي خبر ہے کہ پرسوں ترکوں نے ایک زبردست فتح یونانیوں پر اسي سلونیکا کے قریب حاصل کي -

(٢١ جنوري) تمام ترک اپنے ہندوستاني برادران دیني کي ہمدردي کے بیحد مشکور ہیں - انکو ہندوستان کے اس اظہار ہمدردي و محبت پر سخت تعجب ہے - معزز پاشا اور دیگر اکابر قوم بھي ہمارے خلوص اور محبت سے بہت متاثر ہوتے ہیں اور ہملوگوں سے نہایت محبت اور احسانمندي سے پیش آتے ہیں -

(١٦) تاریخ کو ہز اکسلنسي نسیم عمر پاشا نے ہمارے طبي مشن کي ایک پر تکلف دعوت کي - پاشاے موصوف کا محل نہایت شاندار اور آراستہ ہے - دعوت میں ہز اکسلنسي اسد پاشا' جو امراض چشم کے ایک ماہر خیال کیے جاتے ہیں' اور ڈاکٹر طلعت بے اور بعض اور مشہور ترکي ڈاکٹر بھي مدعو تھے - کھانے سب انگریزي اقسام کے تھے' جیساکہ آپکو مینو (فہرست طعام) سے معلوم ہوگا - ایک مفصل تقریر میں میزبان نے ہمارے مشن کا شکریہ ادا کیا اور اثناے گفتگو میں مختلف ممالک کے مسلمانوں کے درمیان رشتۂ اخوت و محبت قایم کرنیکے ذرایع پر بحث کرتے ہوے کہا : کیا اچھا ہوتا اگر ہم میں اور ہمارے ہندوستاني برادران دیني میں رشتۂ مناکحت قائم ہوا کرتا ! ہندوستاني لوگ ترکي عورتوں سے اور ترک ہندوستان کي عورتوں سے بے تکلف شادیاں کرتے اور اس طریقہ سے وہ رشتۂ یگانگت قایم ہوجاتا جسکي اسلام کو بہت سخت ضرورت ہے - اس تجویز کو ہم سب نے بہت پسند کیا بلکہ ہمارے ساتھہ کے ایک شخص نے اسکي تائید میں کہا کہ تجویز تو بہت اچھي ہے مگر ترک بھي ایندہ یورپ کي عیسائي عورتوں سے مناکحت کرنا چھوڑ دیں کیونکہ یہ انکي خرابي نسل کا باعث ہوتا ہے - یورپ کي عیسائي لیڈیوں سے ہماري ہندوستاني عورتیں کہیں بہتر ہیں - اس پر لطف تقریر کے بعد ڈاکٹر انصاري نے طلعت بے سے درخواست کي کہ

فکاہات

شذرات نظم ٥

— * —

درس پیشوائي کي ابجد

میں نے یہ حضرت والا سے کئي بار کہا : * یہ تو انداز خوشامد ہے' اسے کیا کیجیے؟
مسکرا کر یہ کہا مجھسے' کہ ہاں سچ ہے' مگر * کامیابي کي یہ ابجد ہے' اسے کیا کیجیے؟

ایندہ لیگ کي پرسیڈنٹي

لیگ نے ساف گورنمنٹ کي جو کي خواہش * وہ یہ سمجھي تھي کہ یہ طرز بدیع اچھا ہے
لیکن اب اسنے یہ سمجھا کہ غلط تھا وہ خیال * کہ ملازم رہي اچھا' جو مطیع اچھا ہے

اب کے ہوجائیگا اِس جرات بیجا کا علاج
لیگ مجرم ہے تو ہونے دو' شفیع اچھا ہے

کشاف

مقالات

هم سب هز اکسلنسی انور بے کي زيارت کے بيحد مشتاق هيں - آپ همارا يه اشتياق کسي طرح انکے گوش گذار کرديں - انهوں نے جواب ديا : بهت اچها ' ميں انکو فوراً مطلع کرونگا ' وه بالفعل شتلجه ميں هيں - مگر اميد هے که کل آپلوگوں سے ضرور مليں - چنانچه دوسرے دن تهيک تين بجے هز اکسلنسي انور بے نهايت بے تکلفي سے تن تنها اسپتال ميں هملوگوں سے ملنے تشريف لاے - يه پهلا موقعه تها که همنے اونکو ديکها - وه نهايت خوشرو جوان ' تقريباً تيس سال کے معلوم هوتے هيں - اُنکے چهرے پر ايک عجيب دلفريب مسکراهت هے - فوج ميں اُنسے زياده کوئي هردل عزيز نهيں - هم سب نے نهايت گرمجوشي سے اونکا استقبال کيا اور اونکے قومي کارنامونکي جسقدر تعريف الفاظ ميں هوسکي ' همنے کي - انهوں نے بهي همارا ته دل سے شکريه ادا کيا اور همارے خلوص و محبت کي بهت قدر کي - اسکے بعد وه هملوگوں کو ساتهه ليکر بيماروں کے وارڈ کي طرف چلے - هر سپاهي کي پيٹهه نهايت شفقت سے تهونکتے اور نهايت محبت اور دلدهي کے لهجے ميں اوس سے باتيں کرتے تهے - اونکا هر هر لفظ همدردي اور اميد سے بهرا هوا تها - وه اونکو سمجهاتے تهے که " رنج نکرو اور اپني تکليفونکا خيال اپنے دل سے اُٹهادو ! ديکهو ! تمهارے بهائي کتنے دور دراز فاصله سے سفر کي مصيبتيں جهيلکے صرف اسليے آے هيں تا که تمهاري مصيبت دور کريں اور تمهاري تکليفوں ميں شريک هوں - پس تمکو چاهيے که اپنے اِن بهائيوں کی تکليفونکا خيال کرو اور اپنے مصائب بهول جاؤ - جلدي سے اچهے هو جاؤ تا که ايک مرتبه اور اپني شجاعت اور جانبازي کے جوهر دنيا کو دکهلا سکو " اس قسم کے دل بڑهانے والے مگر محبت سے بهرے هوے الفاظ ايک ايک سپاهي سے کهتے تهے ' جسطرح کوئي شفيق باپ اپنے پيارے بيٹے سے باتيں کرتا هے - هر سپاهي ان باتوں کو سنکے جوش و خروش سے نعرهاے تحسين بلند کرتا تها ' گويا واقعي اوسکی تکليفيں دور هوگئيں تهيں ! اسکے بعد هم سب صحن ميں تهوڑي دير بيٹهے جهاں بهت سے گروپ ليے گئے ' جنميں سے ايک ميں هز اکسلنسي همارے مشن کے ساتهه بيٹهے هيں اور ايک تصوير تنها عليحده خود اونکي اور ايک گروپ اون مسلمان روسي عورتوں کا هے ' جو مجروحين کي اعانت کے واسطے ملک روس سے آئي هيں - ميں يه سب تصويريں دستياب هونے پر آپکي خدمت ميں روانه کرونگا - هز اکسلنسي نے يه بهي وعده فرمايا که اپنا ايک دستخطي فوٹو بطور يادگار کے هر ممبر مشن کو عنايت کرينگے -

دوشنبه کے دن يقيناً همارا مشن (عمر کوئي) روانه هوجايگا - ترکوں کي وه جماعت جو انجمن هلال احمر کي باني هے ' نهايت جوش اور همدردي سے مجروحين اور مهاجرين کے اعانت کا کام کررهي هے - تمام اسپتال جو دار السلطنت ميں يا اسکے قرب و جوار ميں قائم هيں ' وه اسي هلال احمر کي کوششونکا نتيجه هيں - نسيم عمر پاشا ' اسد پاشا ' اور طلعت بے کي کوششيں هزاروں تعريفوں کے لايق هيں - ۴۰۰ معزز خاندانوں کي خاتونيں دن رات اسي کام ميں مشغول هيں که ان مصيبت زده ترکوں کي هر طرح سے اعانت کريں - ايک معنے مدں انکي کوششيں گورنمنت سے زياده قابل تحسين هيں -

انگلستان اور اسلام

(۳)

صلح اور جنگ

يا زندگي اور موت

— * —

از مسٹر " بلنٹ "

—○:*:○—

جنگ بلقان کے نتائج بلقانيوں کے حق ميں جو کچهه هونے والے هيں ' اُس کي جهلک صاف صاف هميں نظر آرهی هے - شاه فرڈيننڈ اور سلطان المعظم ميں جو صلح هونے والي هے ' اُس کے متعلق عام شرائط کا اعلان هوهي چکا هے ' صرف جزئيات کا تصفيه باقی هے - يه بهي هفته عشره ميں هو جاليگا - کها جاتا هے که سلطان ايڈريا نوبل ' سواحل مار مورا ' اور در دانيال پر قبضه رکهنے کے مجاز هونگے - ترکوں کے يورپين مقبوضات کا بقيه ' اتحاديوں کے حصے ميں آليگا که وه آپس ميں جس طرح چاهيں تقسيم کرليں - اِس ميں کوئي مزاحم اور دخل انداز نه هوگا - اتحادي اِس کے آپ ذمه دار هونگے - يه بهي کوئي اهم مسئله نهيں هے که ايڈرياٹک کے بنادر کس کے حوالے کئے جالينگے ؟ اور نه يهي بات قابل اعتنا هے که البانيه کا اينده حشر کيا هوگا ؟ ايک امر مسلم هے اور بس ' اور وه يه هے که يه تمام ممالک ' سلطنت عثمانيه سے هميشه کے ليے جدا کر ليے گئے - بالفاظ ديگر " اسلام " سے اِن کا تعلق بالکل قطع کرديا گيا - البانيه کے مسلمانوں نے ترکوں کے ساتهه ناعاقبت انديشانه فساد چهيڑ کر اپنے پاوں ميں آپ کلهاڑي ماري هے - آينده کے ليے قوميت کے لحاظ سے اُن کا مرتبه کچهه هي کيوں نه هو ' ايک خود مختار اسلامی حکومت کي آزادي وه اب کسي طرح نهيں پانے کے - هاں اپني اِس عليحده ڈيڑهه اينٹ کي مسجد کے ساتهه يورپ کي چکي کے نا خدا شناس پاٹ ميں اچهي طرح پس پسا کر ' بوسينيا کي طرح عيسائي حکومتوں کي عاليشان عمارت کا مساله بن جائينگے -

وه بات جو حقيقت ميں غور طلب هے ' اور نتائج کے جس حصے کے متعلق ابتک هميں کچهه بهي علم نهيں ' يه هے که باسفورس کي تاريخي نشست گاه ميں خلافت عثمانيه کو سياسي حيثيت سے کونسا درجه مليگا ؟ آيا سچ مچ اُس کے قديمي آزادنه اور فوجي و ملکي اختيارات و اقتدارات يورپ کے بچے کهچے صوبوں هي پر سهي ' مگر رهنے ديے جائيگے ؟ يا يه دول يورپ کے قرضے کي شکنجے ميں کس دي جائيگي ؟ آيا سلطان کو اپني بقيه مسلمان رعايا پر حکم ران رهنے ديا جائيگا ؟ يا اب سے وه ايشيا ميں صرف ايک نمايشي خول بنا کر رکهے جائينگے - جس طرح مصر ميں خديو رکهے گئے هيں ؟ يعني ايک ايسے شخص کي صورت ميں ' جسکي ظاهري شان شوکت تو بهت کچهه هو ' ليکن جو دراصل متحده يورپ کي طرف سے محض ايک وظيفه خوار تخت کا پتله هو ؟ در حقيقت يه ايک نهايت نازک اور اهم مسئله هے - ايسا مسئله ' جس سے دنياے اسلام کا گهرا تعلق هے -

(ايجپت) کے مسلمان ناظرين پر وه واقعات جن سے قسطنطنيه ميں موجوده افسوس ناک حالت پيدا هوگئي هے ' بخوبي ظاهر هوچکے

ہیں - انگلستان اور روس کے دفاتر خارجہ میں ترکوں کی انتظامی حکومت کو تباہ کرنے کی نیت سے جو سازش ہوئی تھی، اُس کا بیان بھی بارہا کیا جا چکا ہے -

اِن دونوں میں سے ہر ایک کا مطلب علیحدہ تھا - انگلستان اس انتظامی حکومت کو تباہ کرکے قاہرہ میں اپنا مطلب یعنی مصر پر برطانیہ کا دوامی دخل حاصل کرنا چاہتا تھا - روس چاہتا تھا کہ باسفورس اور دردانیال کے اندر سے اپنے جنگی جہازات کی آمد و رفت کی کھلی اجازت حاصل کرلے - عیسائیوں کے اِن دونوں پر ہوس مطالبوں کا قسطنطنیہ کے نوجوان ترکوں کی حکومت نے ٹکا سا جواب دیدیا تھا اور اپنے جواب پر استقلال کے ساتھ قائم تھی - پس اس اینگلو رشین مطالب بر آری کے لیے اس بات کی ضرورت محسوس ہوئی کہ وہ حکومت جو ملک کی سچی خیرخواہ تھی اور عثمانی پارلیمنٹ جسکی پشت پناہ تھی، اپنی جگہہ ایک ایسی حکومت کے لیے خالی کردے، جو اجانب کے ہاتھوں میں کٹ پتلی بنکر رہے - ساتھہ ہی ساتھہ وہ سخت گیر پارلیمنٹ، جسکا فیصلہ کوئی زبردست ہاتھہ متزلزل نہ کر سکتا تھا، توڑدی جاے - [یعنی اتحادی وزارت کی پارلیمنٹ]

ہم ہمیشہ بتلاتے رہے ہیں کہ گذشتہ سال کے واقعات کی سچی تاریخ اگر کوئی ہے تو یہی ہے - ڈاؤننگ اسٹریٹ (سر اِڈورڈ گرے کا آفس) اور سینٹ پٹرس برگ (روسی دار الحکومت) کیطرف سے اطالیونکو طرابلس پر دن دھاڑے ڈکیتی کے لیے مستعدی کے ساتھہ جو تائید ملی تھی، اسکا راز اسی تاریخ میں مضمر ہے - نیز دول یورپ کے اس دباؤ کی تاریخ بھی، جو سلطان پر شاہ اطالیہ کے ساتھہ شرمناک صلح کرنے کے لیے ڈالا گیا تھا، یہیں پنہاں ہے - گذشتہ گرمیوں میں البانیہ اور مقدونیہ میں نوجوان ترکونکو جس فساد کا نئے سرے سے مقابلہ کرنا پڑا تھا، اسکا بھی بھید اسی میں پوشیدہ تھا - یہی فساد بڑھتے بڑھتے تین مہینے ہوے قسطنطنیہ میں قابل ترین نوجوان ترک اور وزیر جنگ یعنی شوکت پاشا کے خلاف فوجی بغاوت کی شکل میں نمودار ہوا، اور انجام کار شوکت پاشا اور نوجوان ترکوں کی حکومت کو اسی فساد نے استعفا دینے پر مجبور کیا، اور اسکی جگہ ایک قدامت پسند فریق کو بندۂ انگلستان یعنی کامل پاشا کی سر کردگی میں لا بٹھایا - اس ملک فروش نے عثمانی پارلیمنٹ کو ڈھٹائی اور بے ضابطگی کے ساتھہ بر طرف کردیا، اور یورپ کے اِشارے پر ناچنے والے وزرا کے ماتحت، پرانی بے قاعدہ حکومت پھر سے قائم کردی -

---

یہ سارے ہتھہ کھنڈے انگلستان کے تھے البتہ اسکا نیا سازشی آشنا: روس بھی اسکا ساتھہ دیتا جاتا تھا - آگے چلکر انگلستان کی بلقانی کمیٹی اور لندن کے وہ لبرل اخبارات بھی جو گورنمنٹ کے زیر اثر ہیں، انکے مرید بنگئے -

جنگ بلقان کا انتہائی انجام جو کچھہ ہوا، شاید وہاں تک سر اِڈورڈ گرے کی نیت ابتداءً نہ پہنچی ہوگی، با ایں ہمہ جو مصیبت ناک واقعات اِس جنگ کے اثناء میں ظہور پذیر ہوتے گئے ہیں، بلا شک و شبہ انگلستان کی حکومت اُن سبھونکے لیے ذمہ دار ہے - انگلستان کی صلاح کے بموجب کامل پاشا نے تمام فوجی اور ملکی انتظامات کا محکمہ جوانمرد اور لائق کارکن افسروں سے خالی کردیا - صوبہ کے با دیانت تجربہ کار اور ہوشیار معاملہ شناس نوجوان ترک حاکموں کی جگہہ، گذشتہ حکومت کے وقت کے بد اخلاق ایجنٹ مقرر کیے گئے - فوج کے بڑے بڑے افسرونکے ہاتھہ سے، جنکی تعلیم اعلی پیمانے کی تھی، اختیارات چھین لیے گئے، اور یہ اختیارات اُن نکمے اشخاص کو دے دیے گئے جو مدت سے برطرف کردیے گئے تھے مگر اِس نئی پرانے خیالات کی ڈربرک وزارت کے ہاتھہ بٹانے والے دوست تھے -

سب سے مہلک کام یہ کیا کہ شوکت پاشا کو - جو (وان ڈرگولٹز) کے اعلی درجہ کے قابل اور لائق شاگرد تھے، جنہوں نے فوج کے جنرل اسٹاف کی اصلاح جدید طریقے کے مطابق کی تھی، اور جنکے دماغ میں تمام مقبوضات سلطنت عثمانیہ کے بچاو کی جنگی تدبیریں کل کی کل محفوظ تھیں - بر طرف کرکے انکی جگہہ (ناظم پاشا) کو مقرر کردیا - ناظم پاشا فوجی علوم کے پرانے مکتب کی ایک جاہل یادگار ہے - وزارت جنگ کے اعلی عہدے پر آکر اسنے نگرانی افواج میں (جسکا مادہ اسمیں مطلق نہ تھا) جو غفلت برتی، اسیکا نتیجہ تھا کہ فوج کی حالت میں اس قدر جلد ابتری پھیلتی گئی - سب سے مضر بات یہ ہوئی کہ کامل پاشا نے (جسکا دستور العمل یہی تھا کہ انگلستان کی خواہشات کے مطابق چلا کرے اور انگریزوں کی نصیحت کو سر آنکھوں سے مان لیا کرے) اس بھروسے اور اس اعتماد پر کہ انگریزی مدبری کا سہارا ایسا نہیں ہے جو کبھی بے نتیجہ رہے، آنے والی جنگ کے لیے دیدۂ و دانستہ کسی قسم کی تیاری نکی - نتیجہ یہ ہوا کہ جسوقت اتحادیوں نے اعلان جنگ کردیا تو ترکی فوج بالکل بے سروسامان تھی - نہ تو باربرداری کا کوئی سامان تھا، نہ رسد مہیا تھی، اور نہ آلات جنگ ہی موجود تھے - اتنا بھی تو نہ تھا کہ جنگ کرنے کی کوئی باترتیب اسکیم پیش نظر ہوتی !

مختلف آرمی کور علحدہ علحدہ جگہوں میں غیر مستعد پڑی ہوئی تھیں، حتی کہ آخری وقت تک بھی ریزرو کے سپاہی مجتمع نہیں کیے گئے - ان ساری باتوں کے لیے ضرور بالضرور کامل ذمہ دار ہے -

اسکے ساتھہ ساتھہ جب ترکوں کی حکومت کے اگلے وقتوں کو یاد کرتا ہوں، تو اس یقین کو دل سے مٹانا مشکل ہوجاتا ہے کہ یہہ پیر فرتوت، جو حمیدیہ اور اسکے اگلے عہد کی یادگار ہے، اپنے ملک پر ان ساری مصیبتونکے لانے کے لیے ایک نہ ایک نوع سے ضرور ساجھی تھا - یہہ بالکل یقینی ہے کہ کامل نے یا تو خود بخود، یا انگلستان کے سفیر کے ورغلانے سے یہہ خیال کرلیا ہوگا کہ یورپ کے مقبوضہ صوبجات کو اسلامی قبضے میں رکھنا قطعاً ناممکن ہے، اور اسی خیال سے انکے بچانے کیلیے کوئی ایسا کام نکیا جسکو اصلی کوشش کہا جاسکے - بہر حال کامل اور سر اڈورڈ گرے کو مجرم قرار دینے کیلیے صرف اتنی سی بات پر نظر ڈال لینا کافی ہے کہ ایک ایسے وقت میں جب کہ سلطنت عثمانیہ کی حالت آج سے چار مہینے قبل کیطرح نازک تھی اور ہر طرفسے خطرات اسکے سر پر منڈلا رہے تھے، سلطنت کے انتظام کی باگ کامل کے ہاتھہ میں دیدی گئی - کامل انگلستان کا پیمان دادہ نوکر تھا اور سلطان کی فوجی تباہی کیلیے انگلستان کو آسکے ساتھہ ساتھہ ہمیشہ کیلیے مورد الزام رہنا پڑیگا -

یہ ساری باتیں تو اس یادگار مکر و فریب کے گذشتہ واقعات کے متعلق تھیں، آیندہ کی نسبت میرا خیال ہے کہ دیکھنے والے دیکھینگے کہ سلطان کے یوروپین مقبوضات میں سے اگر کچھہ حصہ اُنکے قبضے میں رہ جائیگا تو اس سبب سے نہیں رہے گا کہ انگلستان اُنکی کسی قسم کی اعانت کریگا - کیونکہ انگلستان نے اُنہیں کوئی مدد نہیں دی ہے، بلکہ صرف جرمنی کی بدولت رہیگا - اسمیں کوئی شک نہیں کہ یہی جرمنی ہے جس نے بیچ میں پڑکر شاہ فرڈیننڈ کو قسطنطنیہ تک بڑہ آنے سے روکا ہے - آیندہ کیلیے بھی اسی پر بھروسہ

یا جاسکتا ہے کہ اگر کبھي ایسا وقت آجالیگا تو وہ روکے گي - میرا یہ بھي خیال ہے کہ یہي جرمني ہے جو انگلستان اور روس کے اصلي منشاء یعنے در دانیال سے روسي جنگي جہازات کیلیے آمد و رفت کا راستہ کھول دیے جانے کي مزاحمت کریگي [لیکن جرمني کے متعاق یہ خیال درست نہیں ' بعد کے واقعات نے پردے اُٹھادیے - الہلال] - میري راے میں یہي سب سے بڑا اہم مسئلہ ہے جو بہت جلد ہمارے سامنے پیش آنے والا ہے - اگر یہ راستہ کھل گیا تو اسکا مطلب یہ ہوگا کہ قسطنطنیہ میں سلطان محض بے دست و پا بنا کر رکھدیے جائیں ' کیونکہ اسوقت یورپ کي ہر بحري طاقت کے اختیار میں ہوگا کہ جس بات کے لیے چاہیگي اُن پر دباؤ ڈالیگي اور ساحل پر گولہ باري کي دھمکي سے اُسکي تکمیل کرالیگي - سلطان ایک طرف سے تو بحر قازم کي طاقتوں' یعنے انگلستان اور فرانس کے ' اور دوسري طرف بحر اسود کي جانب سے روس کے تابع فرمان بنجائینگے - یہ ایسي صورت ہے جو ایتلاف مثلث (جرمني ' اسٹریا ' ایطالیہ) کو مشکل سے پسند آئیگي' کیونکہ اُس حالت میں جب کبھي ایتلاف مثلث (جرمني ' اسٹریا ' ایطالیہ) اور اتحاد مثلث (روس ' فرانس ' انگلستان) کے درمیان عام معرکہ آرائي ہو جالیگي' تو ترکوں کو مجبوراً اول الذکر کے مقابلہ میں آخر الذکر کا ساتھہ دینا پڑیگا - انھي وجوہ سے میرے خیال میں یہ بھي صاف نظر آئیگا کہ جب یورپین کانفرنس کے سامنے عثمانیوں کي آئندہ قسمت کے جملہ مسائل پیش ہونگے' اور اُسوقت تک عنان حکومت سر اڈورڈ گرے ھي کے ھاتھوں میں رھي' تو اِنگلستان آبناے باسفورس سے راستہ کھلوادیے جانے کے مسئلہ میں روس کا حامي رهیگا - عثماني سلطنت پر ایسي ھي کچھہ مصیبت کیوں نہ آجاے' در دانیال کا راستہ کھل جانا ایک ایسا امر ہوگا ' جس سے بڑھکر خطرناک اور مہلک دشمني مسلمانونکي زندگي کیساتھہ نہیں ہو سکتي - کیونکہ اس حالت میں خلافت اِسلامي اُن تین اشد ترین دشمنان اسلام کے ھاتھوں میں پڑ جائیگي ' جنسے اسوقت اِسلام کا مقابلہ ہو رہا ہے' یعنے شمال مغربي افریقہ میں فرانس' مصر میں انگلستان ' اور وسط ایشیا میں روس -

خلیفۂ اسلام عیسائي یورپ کا ایک ادنیٰ چاکر بنجائیگا -

یہي سبب ہے کہ اسوقت جو مصیبت کي تاریک گھٹائیں مسلمانوں کے معاملات پر ہر طرف سے چھالي ہوئي ہیں ' اسمیں اس خبر کو روشني کی سب سے عمدہ جھلک سمجھنے پر آمادہ ہوں کہ شاہ فرڈیننڈ نے سلطان سے آپس میں بلغاري عثماني اتحاد قائم کرنے کي ایک تجویز پیش کي ہے - میري راے میں اگر یہ اتحاد قائم ہوگیا ' تو یہ سب سے بڑا اور مضبوط اتحاد ہوگا ' جو خلافت کي آزادي کے قائم رکھنے کا ذمہ دار ہوسکے ' اور یہي وہ اتحاد ہوگا جو اغیار کي ہوسوں کو عملي طور پر روک دے سکے - یہ پہلا موقعہ نہیں ہے کہ اس قسم کے اتحاد کا خیال پیدا ہوا ہو - علانیہ طور پر نہ سہي' لیکن سنہ ۱۹۰۸ ع کے انقلاب ترکي کے بعد سے لیکر آجتک خاص خاص صحبتوں اور موقعوں میں بارھا اس اتحاد کا ذکر آچکا ہے ' اور میں بذات خود ہمیشہ اس اتحاد کا مرید رہا ہوں - میرا خیال ہے کہ سلطان کے لیے یہ بہترین موقع ہے کہ ایک آزادانہ فرصت کی مہلت کو کام میں لاکر اپني سلطنت کي اِس ضرورت کو پورا کرلیں اور اپني پچھلي شکست کي تلافي کرلیں - اگر یہ ممکن نہو اور اگر طاقتونکي راے ہوني کہ باسفورس اور در دانیال کا راستہ کھولدیا جاے' تو میرے خیال میں یہ اس سے ہزار درجہ بہتر ہوگا کہ قسطنطنیہ سے تخت خلافت کو ہٹا کر ایشیاے کوچک میں لیجایا جاے - [لیکن اسکا وقت چلا گیا - جو ایک اڑتي ہوئي خبر عثماني بلغاري اتحاد کي اڑي تھي ' اسکي پھر تصدیق نہیں ہوئی - الہلال]

اِس اہم ترین مسئلہ سے قطع نظر کرکے ' جسکا ہر پہلو نہایت نازک اور دقیق ہے ' عثماني سلطنت کي فوري ضرورت یہ ہے کہ حکومت کا انتظام اُن ناقابل اور نامراد ھاتھوں سے لے لیا جائے جنھوں نے اسکے ساتھہ خیانت کي ہے - (کامل) پھراُسي تیرہ و تار گڑھے میں دھکیل دیا جاے جس سے وہ چار مہینے ہوئے اپنے ملک میں تباھي لانے کے لیے انگلستان کا دوست بنکر نکلا تھا - نیز عثماني پارلیمنٹ از سر نو جمع کیجاے - شوکت پاشا دوبارہ وزیر جنگ مقرر ہوکر فوجي انتظامات اپنے ھاتھوں میں لیں ' اور پارلیمنٹ کي نامزدگي سے ایک ایسي وزارت قائم ہو' جسکے ارکان اپنے وطن کے سچے خیر خواہ ہوں - [الحمد للہ کہ یہ امید اب واقعہ ہے - الہلال]

سلطنت کي اس عام مصیبت میں میرا خیال ہے کہ مصر کا حصہ بہت کم ہوگا - غالب سے غالب یہیں تک ہے کہ ہمارا دفتر خارجیہ سلطان کي فوجي کمزوري سے فائدہ اٹھا کر کسي نہ کسي شکل میں ممالک خدیویہ پر برطانوي دخل کي منظوري حاصل کرلیگا - یہ ایک افسوس ناک بحث ہے - میں نہیں چاھتا کہ آج اِس مسئلہ کو طول دوں -

تتمہ

میں مضمون لکھہ ھي رھا تھا کہ اس امر کا اعلان سننے میں آیا کہ " صلح کي گفتگو لندن میں ہوگي تا کہ ترکونکے وکلا سر اڈورڈ گرے کي صلاح سے فائدہ اٹھا سکیں " یہ اعلان اصلي حالات کے لحاظ سے ایک عجیب شومي قسمت کا اعلان ہے - ساتھہ ھي ساتھہ وہ برقي خبر بھي' جو سر اڈورڈ گرے کے اخبار (وسٹ منسٹر گزٹ) میں ایشیاے کوچک کي حکومت کي سرخي کے نیچے خصوصیت کے ساتھہ نمایا طور پر شائع ہوئي ہے ' کچھہ کم نا مبارک نہیں ہے - ایک تار چھپا ہے کہ روس اور انگلستان کے سخت اصرار پر باب عالی نے اِس بات کا فیصلہ کرلیا ہے کہ " اناطولیہ " اور " میسوپوٹیمیہ " کي حکومت کے انتظام کے لیے ۱۶ - روسي اور انگریزي انسپکٹر مقرر کرے اور اُن ممالک کي ذمہ دار پبلک کو ایک حد تک سلف گورنمنٹ عطا کردے - اسکے یہ معنی ہیں کہ ایشیائي ترکي میں سر اڈورڈ گرے کي مشہور معروف ایران والي پالسي دھرائي جاے' یعني زار روس کے ساتھہ انتظام حکومت کي تقسیم کي وہ پالسي' جو بہ الفاظ دیگر " غارت گري بلا جنگ و جدال " کے موزوں تر الفاظ سے تعبیر کي جاسکتي ہے -

[الہلال]

یہ مضمون مسٹر بلنٹ نے ۸ - دسمبر کو لکھا تھا' اسلیے واقعات ما بعد کا اسمیں ذکر نہیں - مسٹر موصوف کو مشرقي مسئلے کے اسرار و رموز پر جیسا کچھہ عبور ہے ' اور علی الخصوص وزارت خانہ لندن کے پوشیدہ دسائس و فریب سے جیسی محرمانہ واقفیت رکھتے ہیں ' اسکا ثبوت انکي کتاب " تاریخ سري مصر " سے ملچکا ہے - لیکن (ایجپٹ) کے مضامین بھی ہمیشہ ایک تازہ شہادت ہوتے ہیں - پچھلے دنوں الہلال کے صفحوں میں آپنے انکا مضمون پڑھا تھا' جسکے قیاسات اور اظہارات حرف بحرف صحیح ثابت ہوے - اب یہ دوسرا مضمون ہے - جسمیں صلح کانفرس کے انعقاد تک کے واقعات کي بنا پر انھوں نے اپني رائیں ظاہر کی ہیں -

اسلام دوستي کي یہ سر گذشت اس حکومت کي ہے ' جس کو اجکل اسکے بغیر تنخواہ کے ایجنٹ ' مسلم نواز اور وفادار اسلام ظاہر کرتے ہوے اپنے خدا اور اپنے ضمیر' دونوں سے نہیں شرماتے : و اللہ یعلم انہم لکاذبون الخاسرون -

کیا صبح قیامت آ گئی

اور مسلمان خواب غفلت سے بیدار نہونگے ؟ ؟

—:*:—

بسلسلۂ " مستقبل الاسلام " نمبر (۱)

—*—

در رہ منزل لیلی کہ خطر ہاست بجان
شرط اول قدم آنست کہ مجنوں باشی

—*—

ہاں، بنی نوع انسان کی تاریخ میں ایک نیا باب کھل گیا ہے۔ اقوام و ملل کے سمندر میں تلاطم بپا ہے - عمل اور انکشاف کی دنیا میں ایک ہیجان ہے - موت یا زندگی کی کشاکش شروع ہوگئی ہے - مظالم، نا انصافیاں، اور خونی ہنگامہ آرائیاں مشرق اور مغرب میں ہرآن متلاطم و متحرک ہو رہی ہیں - ہاں، ایک شور اور ایک طوفان ہے، جو ایشیا، افریقہ، یورپ میں اٹھہ رہا ہے اور شمال کو جنوب، جنوب کو شمال، اور مشرق کو مغرب، مغرب کو مشرق بنانے کے لیے بے چین ہے - پھر صدیوں کے بعد اب شہادت گاہیں سنسان مقامات میں قائم ہوگئی ہیں - دار و رسن کی خونی نمایش گاہیں کھل گئی ہیں، جاں سپاری اور خوں ریزی کے بازار اور دکانیں بھی لگادی گئی ہیں - شہید اعظم ثقۃ الاسلام بھی دار پر منصور کی طرح لٹک رہا ہے - مراکو، طرابلس، ایران، عرب، اور مقدونیہ کی کربلاؤں سے کتنے بیزبان شہید ہیں، جو یا صباحاہ یا صباحاہ پکار رہے ہیں، انکی لاشیں ایک صدا ہیں، جو کہتی ہیں کہ

" اے اسلام کے نام لیواؤ ! خواب غفلت سے جاگو ! کیا دیکھتے نہیں کہ یورپ نے کمر باندھی ہے کہ ممالک اسلامیہ کو نیست و نابود کردے " پھر وہ وقت آگیا ہے کہ کوہ صفا پر چڑھکر خدا کے برگزیدہ نبی کی روح اطہر ندا دے : " انا النذیر العریان " اور بتائے کہ عالم فتنہ و فساد سے پر ہے، جہالت کا اندھیر ہے، خباثت پھیلی ہوئی ہے - نوع بشر پر جور و جفا کی چھریاں چل رہی ہیں، لڑائی جھگڑے چھوڑ کر بھائی بھائی بن جانے اور مفسدوں اور فتنہ انگیزوں کو فنا کرکے ایک عالم کو نجات دلانیکا وقت آگیا ہے -

بظاہر دنیاء اسلام کے زندہ رہنے کی کوئی امید نہیں ہے - معلوم ہوتا ہے کہ سنہ ۱۹۱۵ع میں کوئی اسلامی سلطنت پردۂ دنیا پر باقی نرہیگی - تمام دنیا کے مسلمانوں کی حالت اب ایسی نازک ہوگئی ہے کہ آیندہ دس برس کے اندر انکو آبادیاں اور بستیاں چھوڑ کر، پہاڑوں، جنگلوں، اور بے نام و نشان گوشوں میں پناہ گزیں ہونا پڑیگا - بلکہ انہیں اپنے آپکو مسلمان کہتے ہوئے بھی حجاب آئیگا اور مصلحت وقت کی تعمیل ضروری کے ... سے اپنی شخصیت چھپانے ہی میں عافیت نظر آئیگی - آج ہم کو اتنا وقت ہے کہ اپنے مظلوم شہیدوں کے نام لے لیکر بین کرسکیں، مگر نہیں معلوم کہ کل کیسے اسباب پیش آجائیں ؟ ممکن ہے کہ شاید ماتم و شیون کی بھی فرصت نہ دیجائے - اور ہر آنسو کے بہانے کے واسطے اجازت اور مصلحت کا منہ دیکھنا ہو ! مسلمانوں ہی نے اپنے آپکو مٹا کر پہلے زمانہ میں اخوت، عالمگیر وحدانیت ... و حقوق العباد کی مشعلیں اسوقت روشن کی تھیں، جب کہ ایک طرف رومی صلیب پرستوں کی سفاکیوں سے خلق خدا بیزار ہو گئی تھی، دوسری طرف ایرانی آتش پرستوں کی زیادتیوں سے دنیا خون کے آنسو رو رہی تھی - اب بھی عالمگیر امن و امان اور عالمگیر سکون کے لئے ایشیا، افریقہ، اور یورپ کی زمین مسلمانوں کا پاک خون مانگتی ہے - ہاں، ہمارے بدلنے سے دنیا بدل جائیگی، اور ہمارے ایثار میں تمام عالم کی آزادی مضمر ہے -

یورپ نے طرابلس غرب میں کیا کیا قیامت نہ اٹھائے ؟ تبریز اور مشہد مقدس میں وہ کونسی بیرحمیاں ہوسکتی ہیں جو عمل میں نہیں آئیں ؟ اور اب کونسی ہٹ دھرمی اور بیدردی ہے جو سلطنت عثمانیہ کے خون ناحق کے واسطے نہیں کی جارہی ہے ؟ یورپ کے برتاؤ پر کیا ہم فرقان مجید کے اس نتیجہ خیز شذرۂ معرفت سے سبق نہیں لے سکتے ؟

ولن ترضی عنك الیہود ولا النصری حتی تتبع ملتہم (پارہ اول سورہ بقر رکوع ۱۴ - آیت ۸)

اور (اے پیغمبر) نہ تو یہود ہی تم سے کبھی راضی ہونگے اور نہ نصاری ہی، تاوقتیکہ تم ان ہی کا مذہب نہ اختیار کرلو -

و ان تمسسکم حسنۃ تسؤہم وان تصبکم سیئۃ یفرحو بہا - و ان تصبرو و تتقوا لا یضرکم کیدہم شئیاً (سورہ آل عمران) (۱۲ : ۱۱)

(مسلمانو !) اگر تم کو کوئی فائدہ پہنچے تو انکو برا لگتا ہے اور تم کو کوئی گزند پہنچے تو اس سے خوش ہوتے ہیں اور اگر تم (انکی ایذاؤں پر) صبر کرو اور (انتقام میں زیادتی سے) بچو تو (اطمینان رکھو کہ) انکے فریب سے تمہارا کچھہ بھی نہیں بگڑتا ہے -

پھر کیا ایسی حالت میں مسلمانوں کو صرف یہی مناسب ہے کہ وہ ایک جلسہ کرکے سر ایڈورڈ گرے کے وزارت خانے میں تار بھیجیں اور اس بارگاہ احدیت کی طرف تھوڑی دیر کے واسطے بھی رجوع نہوں، جسکے احکام جبروتی کے آگے تمام دنیوی طاقتیں ہیچ ہیں ؟

اب وقت تار بازیوں کا گیا - اب وقت اپنے خدا، اپنے ہادی، اپنے دل اور اپنے عالمگیر منتشر شیرازہ کے چاروں طرف غور و فکر کرنیکا ہے -

آستیں نکلی ہوئی جیب و گریباں چاک چاک
دامن محشر سے وابستہ میرا داماں رہا

قوموں کی زندگی میں ابھار اور جوش کا وقت اتفاق سے آتا ہے - اسلامیت کی زندگی میں بھی یہہ وقت ایک دور ارتقائی کے چکر سے آگیا ہے - اسکے نشیب و فراز پر غور کرنا اور ایک مستقل اور دوامی تحریک کی روح پھونکنا جانبازوں اور فدائیوں کا کام ہے - اب بھی اسلامیت کے پریشان ذروں میں کچھہ شرف نفس کا جوہر باقی ہے - حب وطن، حمیت قوم، اور عزت کی موت کو ذلت کی حیات پر ترجیح دینے اور اسکے سمجھنے کا میلان پایا جاتا ہے - ہم دیکھتے ہیں کہ یورپ کے دیوتاؤں کے پوجنے، یورپ کے علوم و فنون کے پس خوردہ کھانے، اور یورپ کی تہذیب خون آشام کی ریس کرنے سے مسلمان مایوس ہو گئے ہیں، اور وہ دیکھہ رہے ہیں کہ جتنی تحریکوں کے تخم یورپ کے آتش فشاں دہن میں بکھر گئے ان میں نمو اور حیات کے آثار مطلق نہیں - ساتھہ ہی جتنی محدود بالارض اور سطحی کوششیں ہوئیں، اُن سے آج تک نہ تو کوئی نتیجہ مرتب ہوا، اور نہ آیندہ اسکے ہونیکی امید ہے - ایسے پر آشوب اور پر شور وقت میں ایشیا، افریقہ، اور یورپ سے آواز بلند ہو رہی ہے کہ :

(۱) خانہ کعبہ کے آزاد دامن امن میں ایک عالمگیر جمعیت فدائیان اسلام کی بہت جلد منعقد ہو - جہاں عربی میں با خبر مسلمان سونچکر بتائیں کہ مسلمانوں کی مذہبی اور سیاسی حالت کسطرح محفوظ رہ سکتی ہے - اس شورائے کعبہ کی تجویزیں اور کارروائیاں مختلف مقامی زبانوں میں عالمگیر طریقہ سے شائع کی جائیں :

(۲) نو جوان تعلیم یافتہ مسلمان، جنکو اپنے دور افتادہ بھائیوں کا درد ہے، ہجرت کریں، یا کم سے کم کچھہ زمانہ کے واسطے ممالک اسلامیہ میں جا بسیں اور سمجھیں کہ دور کی ہمدردی اور قریب کی ہمدردی میں آسمان و زمین کا فرق ہوتا ہے - اسطرح اپنے بھائیوں کو اس عالمگیر سلسلہ آمد و رفت سے بیدار کریں اور سیلاب یورپ کی مدافعت کے پشتے اپنے جسم، اپنے عمل، اپنے مال اور اپنے جان سے پختہ کریں - ہجرت اور اخوت کو مسلمانوں کی تاریخ سے ایک معنی خیز تعلق ہے -

(۳) یورپ کے اُن اسباب کو ایک سخت عالمگیر طریقه سے بالیکات کر دیا جاے' جن سے ممالک اسلامیه کا قلع قمع کیا جارها هے - اپنے دار العلوم ' اپنے مرکز' اور اپنے چرچے هوں - هربرٹ اسپنسر نے جاپانیوں سے کہا تها که اگر اپني شخصیت کو محفوظ رکھنا چاهتے هو تو یورپ کے کل ضروري علوم و فنون اپني زبان میں کرلو - ایک چپه زمین کا یورپ کے کسي اجاره دار کو ندینا - اپني عورتیں انهیں ندینا اور انکي عورتیں اپنے گهر میں نه لانا - بظاهر مغربي هونا مگر باطناً مشرقي رهنا -

(۴) عربي زبان بولنے ' عربي زبان سیکھنے ' اور عربیت کے چرچے کے لیے فوراً آماده هو جانا' جس سے مرکز اصل کے طرف میلان بالطبع کي راهیں نکلیں' اور مسلمانان عالم میں اپنے سر چشمه سے قربت بڑهتي جاے -

(۵) قران مجید پڑهنے اور سمجھنے کے فوري ان تهک وسایل اور طریقے پیدا کرنا' تا که مسلمانان عالم کو معلوم هو جاے که همارا رهنما غیر فاني هے اور هم کو اسپر یوں اعتماد هے که اسي کي بدولت هم نے ایک طرف ... کے چهکے چهڑا دیے اور دوسري طرف آتش پرستوں کا طبقه پلٹ دیا اور علوم و فنون کي مشعل لیکر دنیا میں اجالا کر دیا تها -

(۶) مسلمانان عالم کے دل سے یه خیال نکالنا که یورپ تهذیب و ترقي کا دیوتا هے اور وه هر جگهه حاضر و ناظر هے - بلکه یه جاگزیں کرنا که اسکي کمزوریاں اسکي مقصد کو کهوکلا کر رهي هیں اور وه اسوقت دوسروں کي کمزوریوں سے فائده اٹها رها هے -

فرقان مجید لایالونکم خبالا (نصارى تمهیں ضرر پهنچانے میں هرگز دریغ نه کرینگے) کا معلم هے -

(۷) هزار ها نوجوان مسلمان یورپ ' امریکه ' اور جاپان بهیجے جائیں جو سیاسیات اور واقعات جدیده کے تجربوں کے علاوه فنون عملیه کے ماهر هوکر آئیں اور وه بلاد اسلامیه میں تقسیم کردیے جائیں - ابهي اسکا وقت هے - ممکن هے که آینده دس برس میں کسي مشرقي کو کوئي علم اور فن یورپ اور امریکه والے نه بتائیں -

(۸) مسلمانان عالم کا ایک (خزینة الاسلامیه) خانه کعبه کے صدر مقام میں قائم هو - جس میں زکوة ' اوقاف ' اور چنده کا روپیه فراهم هوا کرے - بلکه مسلمانان عالم اسکے واسطے اپنے اوپر ایک خاص ٹیکس (فدیۂ اسلام) کے نام سے مقرر کرلیں - اسي سے مختلف ضرورتیں پوري کریں -

* * *

یورپ نے بڑي مستعدي اور سرگرمي سے ممالک اسلامیه کے زیر و زبر کرنیکا تهیه کرلیا هے' لیکن تاریخ گواهي دے رهي هے که ایسي ظالمانه تحریکوں کي ابتدا بڑے دهوم اور بڑے تیز رفتاري کے ساتهه هوتي هے مگر ایسي تحریکوں کے توڑنے اور مدافعت کے واسطے جو انتظامي طریقے پیدا کئے جاتے هیں' انکا آغاز بهت سست اور کمزور هوا هے - لیکن بعد چندے وه ظالمانه تحریکیں دهیمي پڑجاتي هیں اور اسکے برخلاف مدافعت پسند طریقے رفته رفته زور پکڑ جاتے هیں - یهي حال یورپ اور اسلام کا هوگا - اسلیے که موجوده واقعات نے مسلمانوں کو یورپ سے بیزار کردیا هے - ان میں اخوت ' همدردي' اور جاں نثاري کي چنگاریاں زنده هوگئي هیں جو زمانه کي آب و هوا سے مشتعل هوکر شعلۂ برق کا کام دینگی -

(فاران) کي چوٹیوں سے آوازیں آ رهي هیں اور (مدینه) کے غیر فاني بادشاه کي فوجیں آراسته هو رهي هیں -

(محمد نذیر هاشمي غازیپوري)

[بذیل مراسلات]

الهلال اور مسئلۂ تعلیم نسوان

— * —

محسن قوم و ملک ! السلام علیکم

آپکي آزادانه و منصفانه راے زني کا مرقع صفحات الهلال میں دیکهکر مجهے خیال پیدا هوا که میں بحیثیت فرقۂ اناث کي ایک ادنی فرد هونیکے آپسے اپنے کس مپرس فرقه کي بابت کچهه عرض کروں مگر ذرۂ بے مقدار کا خورشید تاباں کے مقابله میں تیزي دکهلانا علامت حماقت و قابل مضحکه فعل هے - بهلا کهاں میں کندۂ ناتراش پرده نشیں هندوستاني لڑکي' اور کهاں آپ جیسے عالم متبحر واجب التعظیم بزرگ -

چه نسبت خاک را با عالم پاک

عرض مدعا سے قبل میں یه گوشگذار کردینا انسب سمجهتي هوں که آپ میري اس بیباکي کو میري خیره چشمي پر محمول نفرمائیں -

میں آپسے صرف اسقدر نهایت منت سے التجا کرتي هوں که آپ کبهي کسي مناسب موقع پر حقوق نسوان پر روشني ڈالیں جسکے ضمن میں تعلیم نسوان و حجاب نسوان پر بهي اپني قیمتي راے کا اظهار فرمائیں -

اگرچه یه بدنصیب مسئلے مقاصد الهلال سے قطعي بے تعلق هیں مگر میرا دل خود رفته مجبور کر رها هے که آپ جیسے همدرد قوم کے روبرو اپنے کمزور بیکس و محروم فرقه کي حالت زار کا فوٹو پیش کرکے آپکے خیالات پاکیزه معلوم کروں' خواه خلاف توقع هي کیوں نهو - و نیز مجهے یه بهي امید هے که شاید آپکا صرف ایکمرتبه زور قلم دکهانا بدنصیب مستورات کي حمایت میں اکثر سنگدل قلوب کو موم کرکے میري بعض همجنسونکو جهالت کے غار عمیق میں گرنے سے بچالے اور آپکے زور دار فقرے' آپکا ... در آگین انداز تحریر' ممکن هے که میري مانند اکثر حضرات کے دلوںپر رعد و برق کا سا اثر دکهاے - ذلک فضل الله یوتیه من یشاء -

افضال الهي سے هندوستان کے لا تعداد بزرگان قوم فرائض قومي کو انجام دے رهے هیں مگر وائے برگشتگي بخت زناں ' که کوئي خدا کا بنده صادق مسیحاے وقت بنکر مستورات کے الم پنهاں کي خبر نهیں لیتا جو هر عورت کے دل میں بصورت جهالت موجود هے - الا ماشاء الله - میں مقر هوں که تعلیم نسوان کي اهم ضرورت هندوستان میں زیاده تر محسوس هو چکي هے مگر آه ! آه !! ابهي تعلیم اخوان ملک کیطرح عام نهیں هوئي میرا دعوى غلط نهوگا اگر میں کهوں که فیصدي دس عورتیں زیور تعلیم سے مزین نظر آلینگي اور چشم بد دور فیصدي نوے مرد - بس یهي خیال همیشه میرے قلب مضطرب میں هیجان پیدا کیے رهتا هے -

میں غالباً اداے فرض انسانیت سے قاصر رهونگي اگر الهلال کي نسبت چند کلمات عرض نه کردوں - میرے خیال میں اگر مسلمانان عالم کي بیداري کا کوئي ذریعه هوسکتا هے تو وه الهلال هے - اور الهلال کو هی خیراندیشانه (حقیقي معنوں میں) پالیسي رکهنے کا شرف حاصل هے - آپکے پاکیزه خیالات ناصحانه انداز بیان کو دیکهکر بیساخته میرے منه سے نکلتا هے که :

الله کرے حسن رقم اور زیاده

آخر میں میں امید کرتي هوں که میري مرقومۂ بالا ناچیز التجا شرف قبولیت حاصل کریگي فقط -

راقمه آثمه

آپکي ایک ناچیز هندوستاني بهن

مراسلات

اُورئینٹ بنک آف انڈیا لمیٹڈ

کیطرف سے

بسرپرستي رایٹ آنریبل سید امیر علي صاحب بالقابه

ترکي سلطنت کو اسلامي قرض حسنه

— * —

چونکه ڈایرکٹران اورئینٹ بنک آف انڈیا لمیٹڈ سے یه استدعا کیگئي هے که اِسوقت ترکي سلطنت کو مالي فایده و امداد پهونچانے کیواسطے ایک ایسے عام اسلامي قرض حسنه کا انتظام و بندوبست عمل میں لایا جائے جسمیں بالاتفاق تمام مسلمانانِ هندوستان کي شرکت و شمولیت هو - لهذا یه فیصله کیا گیا هے که ایک بڑي بهاري رقم زر، بنک کیطرفسے بذریعه جاري کرنے ایسے میعادي تمسکات قرضه کے بهم پهونچائي جائے، جوکه بالکل بغیر سود کے هوں - اور پهر یهي رقم کثیر بطور قرضهٔ حسنه گورنمنٹ عثماني کو بهي اِسي طرح بالکل بغیر کسي سود کے دیدي جائے - اسپر بنک، سرکار عثماني سے صرف ایک قلیل سي مقرره رقم محض بطور کمیشن فقط اُن اخراجات کو پورا کرنیکی خاطر لینا قبول کریگا جوکه اِس قرض حسنه کے اجرا و قیام وغیره کے متعلق هونگے - اور کافي رقوم سرمایه کے جمع هوجانے پر بنک کے ڈائیرکٹران فوراً روپیه مذکور کو اُس بندوبست داد و ستد اور کاروبار قرضه میں داخل کردینگے جوکه ترکي سلطنت کے ساتهه کیا جائیگا - اور وه یا تو اِس شرط و قرار داد پر هوگا که یه ایک سراسر جدید قرضه هے جو سود کي آلایش سے بالکل پاک و مبرا رکهکر هندوستاني مسلمانوں کي طرف سے دیا جاتا هے - اور یا یه که روپیه مذکور سرکار عثمانیه کے اُن موجوده قرضجات کا کوئي ایک حصه یا اُنکي کسي مقدار کے حاصل کرنے میں دیدیا جائیگا، جوکه دولت عثمانیه کي طرف سے بصورت تمسکات عثمانیه جاري کئے گئے هیں - بالفعل جیساکه مشوره دیاگیا هے، صاحبان موصوف طریقهٔ اول الذکر کا اختیار کرنا بوجه اسکے زیاده پسند کرینگے که طریقهٔ مذکور بلحاظ کثیر هندوستاني مسلمانوں کے مذهبي احساسات اور اُنکي لایق قبولیت و قابل قدر خواهشات کے زیاده تر معزز و سرفراز اور زیاده تر مقبول و مناسب و فایده بخش اور زیاده تر قابل منظوري و پسندیدگي هے -

اس غرض کے واسطے جو بانڈز (یعنے تمسکات) منجانب بنک جاري کئے گئے هیں - اُنکو " مسلم لون بانڈز " (یعنے اسلامي تمسکات قرض حسنه) کها جاتا هے - اور یه بهت هي قلیل مالیت کے هیں - یعنے انکي قیمت في قطعه صرف مبلغ پانچ روپیه، دس روپیه، اور پچاس روپیه تک رکهي گئي هے - نیز یه که تمسکات مذکوره اُنکے هر ایک اصل مالک یا جایز وارث و جانشین کے حق میں حسب ضابطه واجب الادا قرار دیے گئے هیں اور انکا کل روپیه بغیر سود کے اُنکي تاریخ اجرا سے دس سال بعد بلاکم و کاست واپس ملجائیگا - لیکن اگر قرضهٔ مذکور کي واپس ادائیگي یا وصولي منجانب سلطنت ترکي دس سال کی معیاد گذرنے سے پیشتر هوجاے، تو اس حالت میں روپیه مذکور اُن تمسک داروں کو واپس دیدیا جائیگا جوکه اُسیوقت اُسکو واپس لینا چاهیں، اور تمام روپیه جوکه اِس مد میں وصول هوگا بنک کي طرف سے اِنویسٹ (یعنے کسي اور کاروبار میں لگاکر مقید) نهیں کیا جائیگا - تاوقتیکه ترکي حکام کے ساتهه جو بندوبست و داد و ستد اور کاروبار قرضه کا هوا هو، وه بالکل مکمل اور پورا نه هوجاے - لیکن حساب فلوٹنگ یعني چالت میں جمع رکها جائیگا - اور اس سررشته قرض حسنه کے مربي و سرپرست رائیٹ آنریبل سید امیر علي صاحب بالقابه اِس امر کے باقاعده انتظام وغیره کیواسطے حسب ضابطه ایک ایسا بورڈ بهي قائم فرمائینگے جسمیں کئي ایک اعلی عهده داران سلطنت ترکي اور کئي ایک با رسوخ معزز انگریز صاحبان جو سلطنت ترکي کے محب اور دوستدار هیں شامل و شریک هونگے - تاکه وه همارے هندوستاني تمسک دار بهائیونکے فوائد اور حقوق کي بوجه احسن نگراني و حفاظت کرسکیں - اور اس امر کو بهي ملحوظ رکهیں که جو روپیه هندوستان سے جمع کرکے دیاجاے وه ٹهیک اپنے مرقعه اور محل مناسب پر لگایاجائے چنانچه اس بارے میں رائیٹ آنریبل سید صاحب ممدوح نے ابهي سے کئي سربرآورده وزراے سلطنت ترکي سے گفتگو فرمالي هے اور بنک کو اپني منظوري بهیجدي هے - پس ڈائیرکٹران بنک یه اُمید اور یقین کرتے هیں که اگر هندوستان کا هر ایک ایسا مسلمان جو اپنے اسلام کي خاطر کسي طرح کم ازکم پانچ روپیه تک بهي قرض دینے کي استطاعت رکهه سکتا هو اِس اسلامي قرض حسنه کا تمسک دار بنجاے تو ایک بهت هي تهوڑي مدت اور قلیل عرصه کے اندر هي کروڑوں روپے - اِس مد میں اکٹهے هوکر جمع هوسکتے هیں - پس ڈائیرکٹران مذکور اسیواسطے هر فرد مسلمان اور هر ایک پیرو اسلام سے بطور اپیل یه عرض کرتے هیں که وه اس اسلامي قرض حسنه کو ایک کامیاب نتیجه پر لانے میں هرگز کوئي بهي رکاوٹ نه رهنے دیویں - اور اس طرح دنیا کو یه ثابت کردکهالیں که اس ملک کے مسلمان بهي ابهي تک کیا کچهه کامیابی حاصل کرسکتے هیں -

فارم درخواست براے خرید تمسکات طلب فرمایئے اور براه مهرباني اسکا پورا پورا اندراج فرماکر بمعه کل رقم کے جو اُن تمسکات کي بابت واجب الادا هو، جنکے واسطے درخواست کیجاے، بنام منیجر صاحب هیڈ آفس اورئینٹ بنک آف انڈیا لمیٹڈ لاهور یا بنک مذکور کی کسي شاخ کے منیجر کو یا براه راست راقم کے پاس بهیجدیجیے -

مقام لاهور مورخه ۲۲ جنوري سنه ۱۹۱۳ ع	(دستخط) احمد حسن بیرسٹرایٹ لا منیجنگ ڈائیرکٹر اورئینٹ بینک آف انڈیا لمیٹڈ لاهور

ایک انگریز کي شریفانه اِخلاقي جرأت

مسٹر (اوبري هربٹ) نے انگلستان کي انجمن حامي بلقان کي ممبري سے استعفاء ایک خط کے ذریعه سے دیا، جو انهوں نے اخبارات میں شائع کیا هے - مسٹر موصوف اس خط میں انجمن کے اس رزولیوشن کو سخت ناپسند کرتے هیں جسمیں یه طے کیاگیا هے که دول عظمی پر زور ڈالا جائے که وه مطالبات کے حاصل کرنے میں ریاستهاے بلقان کي مدد کریں اور ترکي پر زور ڈالیں که وه بلقان کے مطالبات من و عن تسلیم کرلے - مسٹر موصوف کهتے هیں که یه تجویز اس ناطرفدارانه پالیسي کے خلاف هے جو انگلستان نے اختیار کي هے - اسکے بعد مسٹر موصوف ناظرین کي توجه ان وحشیانه مظالم کي طرف منعطف کرتے هیں جو بلغاري، سروي، اور یوناني فوجوں نے مسلمانوں پر کیے هیں - پهر وه کهتے هیں که بلقانیوں کے وحشیانه و انسانیت سوز مظالم طشت از بام هوگئے هیں اور اسقدر ناقابل انکار مسلم اور غیر مسلم ذرائع سے ثابت هوگئے هیں که انمیں شک کي گنجایش نهیں، پس اگر انجمن کي بنیاد تعصب مذهبي یا جنسي کے بدلے حق پرستي اور مظلومي کي دستگیري کے اصول پر هے تو اسکو اپنا اول فرض یه سمجهنا چاهیے تها که وه علی الاعلان بلقانیوں کے وحشیانه مظالم پر اظهار نفرت کرے

ادبيات

— * —

تنزل اسلام کا سبب اصلي

—:○(*)○:—

لوگ کہتے هیں که یه بات هے اب امر صریح * که زمانه میں کہیں عزت اسلام نہیں
آپ جائینگے جہاں ' قوم کو پائینگے ذلیل * اس میں تخصیص عراق و عرب و شام نہیں

* * *

یه بهي ظاهر هے که هیں مختلف الحال یه لوگ * کوئي چیز ان میں جو هو مشترک عام ' نہیں
ایشیائي هے اگر یه ' تو وه هے افریقي * اور کوئي رابطه نامه و پیغام نہیں
لاله رخ یه هے ' تو زنگي و سیه فام هے وه * یه سمن بر هے ' وه موزون و خوش اندام نہیں
اسنے گہوارهٔ راحت میں بسر کي هے عمر * وه کبهي خوگر آسایش و آرام نہیں
وه ازل سے هے کمند افگن و شمشیر نواز * اِسکو جز عیش ' کسي چیز سے کچهه کام نہیں
خوان و ایوان سے بهي سیري نہیں هوتي اُسکو * اِسکو گر نان جوین بهي هو ' تو ابرام نہیں
اِسنے یورپ کے مدارس میں جو سیکهے هیں علوم * وه ابهي ابجد تعلیم سے بهي رام نہیں
اسقدر فرق و تفاوت په بهي هے عام یه بات : * قوم کا دفتر عزت میں کہیں نام نہیں

* * *

پس اگر غور سے دیکهو ' تو بجز مذهب و دین * هم مسلمانوں میں کوئي صفت عام نہیں
ان اصُولوں کي بنا پر یه نتیجه هے صریح : * سبب پستي اسلام ' جز اسلام نہیں

* * *

ان مسایل میں هے کچهه ژرف نگاهي درکار * یه حقایق هیں ' تماشاے لب بام نہیں
غور کرنے کیلیے فکر و تعمق هے ضرور * منزل خاص هے یه ' رهگذر عام نہیں
بحث مافیه میں پہلي غلطي یه هے ' که آپ * جسکو اسلام سمجهتے هیں وه اسلام نہیں
آپ کهانے کو بنا دیتے هیں ' پہلے مسموم * پهر یه کہتے هیں ' غذا موجب اسقام نہیں
اعتقادات میں هے سب سے مقدم توحید * آپ اس وصف کو ڈهونڈهیں تو کہیں نام نہیں
کون هے شائبهٔ شرک سے خالي اسوقت * کون هے جسپه فریب هوس خام نہیں ؟
آستانوں کي زیارت کے لیے شد رحال * اس میں کیا شان پرستاري اصنام نہیں ؟
کیجیے مسئلهٔ "شرک نبوت" په جو غور * کفر میں بهي یه جهانگیري اوهام نہیں
اب عمل پر جو نظر کیجیے آئیگا نظر * که کسي ملک میں پابندي احکام نہیں
اغنیا کي هے یه حالت ' که نہیں هے وه رئیس * جسکے چهره په فروغ مئے گلفام نہیں
نص قرآں سے مسلمان هیں بهائي بهائي * اس اخوّت میں خصوصیت اعمام نہیں
یاں یه حالت هے که بهائي کا هے بهائي دشمن * کونسا گهر هے جہاں یه روش عام نہیں
نه کہیں صدق و دیانت هے نه پابندي عهد * دل هیں ناصاف ' زبانوں په جو دشنام نہیں
آیت "فاعتبروا" پڑهتے هیں هر روز ' مگر * علما کو خبر گردش ایام نہیں

* * *

الغرض عام هے جو چیز ' وه بیدیني هے * صاف یه بات هے ' دهوکا نہیں ' ایهام نہیں
ان حقایق کي بنا پر سبب پستي قوم * ترک پابندي اسلام هے ' اسلام نہیں

(شباب نعماني)

PRINTED & Published by A. K. AZAD, at The HILAL Electrical Prtg. Pblg. House, 7/1 McLeod Street, CALCUTTA

فسوف ياتي الله بقوم يحبهم و يحبونه ، اذلة
على المومنين ، اعزة على الكافرين (٥ : ٦٢)

— * —

" انور "

ناموران غزوۂ بلقان

سرگذشت انقلاب

— * —

پر اسرار ۱۲ - جھنڈیاں

— * —

(۳)

— * —

اب گذشتہ انقلاب کے تفصیلی حالات آنا شروع ہوگئے ہیں - گذشتہ ڈاک کے مصری اخبارات میں گو تاربرقیوں سے زیادہ نہیں ' اور غریب (المؤید) تو والکل سائے کی حالت میں ہے ' لیکن قسطنطنیہ کے اخبارات میں انقلاب کے ابتدائی ' اور انگریزی ڈاک میں بعض اہم اور دلچسپ تفصیلات ہیں - ہم آج کی اشاعت میں ان معلومات کا خلاصہ درج کرتے ہیں - آیندہ پرچہ میں ایک مراسلہ نگار جلیل : (ڈاکٹر مصباح الدین شریف -) کی چٹھی شائع کرینگے ' اور اسکے بعد اسی سلسلے میں غازی (انور بے) کی خود نوشتہ سوانح عمری -

* * *

گورنمنٹ کو افسروں کی طرف سے بار بار آگاہ کردیا گیا تھا کہ فوج بلا کسی خیال کے جنگ کو دوبارہ جاری دیکھنا چاہتی ہے اور وہ اسکے لیے سخت مضطرب ہے - نیز انجمن اتحاد و ترقی کے مدبرین بھی برابر اسی پر زور دیے جا رہے تھے ' مگر کامل پاشا اسکا سخت مخالف تھا - اسکا خیال تھا کہ وہ خطرات جو دوسروں کو سامنے نظر آ رہے ہیں ' اسکے سامنے بالکل ہیچ ہیں - اسکو ناظم پاشا پر پورا بھروسہ تھا اور اسلیے ان خطرات کی کچھہ بھی پیش بندی نہیں کی گئی -

اس ہونیوالے انقلاب کی صبح کو (طلعت بک) نے کامل پاشا سے ملاقات کی اور اثناے گفتگو میں صاف طور سے ظاہر کردیا کہ " یا تو باب عالی اس موقع پر دول کی یاد داشت کو منظور کرنے سے انکار کردے ' یا پھر ایک سخت خونریزی کیلیے مستعد ہو جاے ! "

* * *

اس مبارک دن کی دوپہر ڈھل چکی تھی ' تین بجے کا وقت تھا اور خاموشی اور سکون کے خلاف کوئی بات نہیں ہوئی تھی ' کہ یکایک آنے والے حادثے کا پہلا نشان ظاہر ہوا - امجد بک (والی ادرنہ) ایک گھوڑے پر سوار نظر آے ' جنکے ساتھہ پانچ سوار اور تھے - جونہی انھوں نے باب عالی کے طرف جانے کیلیے اپنے گھوڑیکے لگام موڑی ' معا بارہ آدمیوں کی ایک جماعت قریب کے قہوہ خانے سے نکلتی ہوئی نظر آئی ' اور سڑک پر پہنچتے ہی انھوں نے بغل سے سرخ و سفید رنگ کی جھنڈیاں نکالیں اور انکو بلند کرکے کھول دیا -

یہ عجیب پر اسرار جھنڈیاں تھیں ' جن پر قرآن کریم کی آیات کارچوبی کام سے لکھی ہوئی تھیں ' اور خاموش و ساکن فضاے شہر کو متحرک و متلاطم کرنے میں ایک نا قابل فہم طلسمی اثر رکھتی تھیں - اس جماعت نے جلد جلد قدم بڑھانا شروع کردیا - یکایک ایک دوسری راہ سے ۱۲ - جھنڈے نمودار ہوے - انکے نیچے بھی ۱۲ - یا - ۱۵ ادمیوں سے زیادہ تعداد نہ تھی - چند لمحوں کے بعد ایک دوسرے راستے سے ایسی ہی جماعت نکلی ' اور پھر تیسری اور چوتھی اور پانچویں ' غرضکہ پہلی جماعت اپنی سرخ و سفید جھنڈیوں کو لیے ہوئے جوں جوں بڑھتی جاتی تھی ' نئی نئی جماعتیں پورے سکون اور خاموشی سے آ آ کر ملتی جاتی تھیں - پندرہ بیس منٹ کے اندر شہر کا کوئی راستہ جو باب عالی تک جاتا ہے ' پر اسرار ۱۲ - والی جماعت سے خالی نہیں رہا ' اور بغیر کسی شور و ہنگامے کے ' باب عالی تک پہنچتے پہنچتے ایک بڑی جماعت فراہم ہوگئی -

جونہی یہ گروہ باب عالی کے بڑے پھاٹک پر پہنچا ' ایک جانب سب کی نگاہیں اٹھہ گئیں - سب نے دیکھا کہ غازی (انور بے) ایک گھوڑے پر سوار چلے آرہے ہیں -

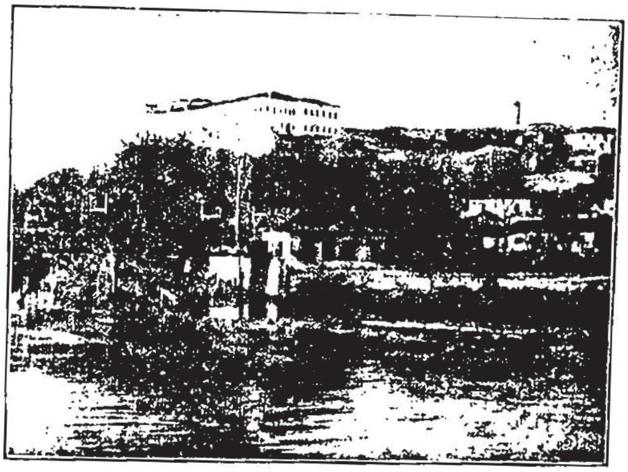

یوروپین ترکی کا نظارۂ آخری

سلانیک کا ایک معدن باغ -

* * *

اب یہ ایک پوری با قاعدہ جماعت تھی ' جسکی تعداد سو کے قریب تھی - غازی انور بے کے بعد سب سے زیادہ قابل ذکر نیازی بک اور جماعت کے ہیں ' جو سب سے آگے تھے - انکے علاوہ انجمن اتحاد و ترقی کے رکن ' اور " فدائی " ممبروں کی جماعت تھی -

صدر دروازے سے پہنچتے ہی جماعت نے سب سے پہلے نعرہ لگایا :

" حکومت سے دست بردار ہو جاؤ ! ہم ملک کو بچالیں گے ! " -

اس نعرے کے ساتھہ ہی پوری جماعت نے باب عالی کے اندر داخل ہونا چاہا - جو محافظ دستۂ فوج وہاں موجود تھا ' اس نے اسکی طرح کی مزاحمت نہیں کی -

قومی جماعت کا باب عالی کے سامنے نمودار ہونا اور پھر یکایک اندر داخل ہوجانا ' اسقدر جلد ظہور میں آیا کہ تمام واقعہ بالکل ایک طلسم معلوم ہوتا ہے -

لیکن در اصل اس واقعہ پر کچھہ بھی تعجب نہیں کرنا چاہیے - تعجب کا اصلی مرکز اتحاد و ترقی کے پر اسرار اعمال ہیں ' جس نے

بطل طرابلس : غازي فتحي بے

جو ٦٠ هزار فوج کے ساتهه ایطلي پولي میں مصروف کارزار هیں :

اللهم انصره و انصر عساکره !

یه عجیب تماشا دنیا کو دکهلانا چاها تها - في الحقیقت یه ایک پوري مکمل اور باقاعده طے شده کار روائي تهی ' جسکے تمام اسباب و لوازم پیشتر سے فراهم کرلیے گئے تهے -

باب عالي کی محافظ فوج نے کچهه تعرض نهیں کیا ' لیکن کیوں کرتي ' جبکه وه خود اتحاد و ترقي کے جان نثار اور فدائي تهي ؟ صبح هي سے اسکا انتظام کرلیا گیا تها اور با قاعده محافظ دستے کي جگه (اوشک پلٹن) کے سپاهي متعین کیے گیے تهے - یه انجمن کي خاص مددگار جماعت هے -

انجمن کو اس کار روائي کا موقع کیونکر ملا ؟ خاص باب عالي کي محافظ فوج کیونکر بدلدي گئی ؟ کیا اسکي اطلاع دفتر جنگ ' وزرا ' اور پولیس کو نهیں هوئي ؟ یقیناً یه ایک معمه هے ' جسکا حل کرنا سردست مشکل هے (۱)

تاهم اس سے اندازه کیا جا سکتا هے که انجمن اپنے اس سخت ترین دور مصیبت میں بهي ' جبکه دنیا یقین کرتي تهي که اسکي زندگي کے اخري دن هیں ' اپنے اندر کیسي عجیب اور اعجوبه خیز قوت انقلاب رکهتي هے ؟ اور اسکي تدابیر مخفیه کس درجه پخته ' اور اسکے نشانے کس درجه بے خطا هیں ؟

جماعت آگے بڑهکر چند لمحوں کیلیے رکی اور خاموش سپاهیوں کے دستے کے سامنے نیازي بے نے (بالکل اسطرح ' جیسے کوئي تهیٹر میں پارٹ کرتے هوے کهتا هے) چلا کر کها :

" میں اپنے آبائي ملک کي عزت بچانے آیا هوں ' جسکے حقیر و ذلیل کرنے ' ٹهکرانے ' اور روندے جانے میں خائن گورنمنٹ نے کوئی دقیقه اٹها نهیں رکها - اگر تمهاري مرضي یهی هے تو بهتر ' میں بهي راضي هوں - مجهکو مار ڈالوا میرے سینے کو گولیوں سے چهلنی کردو ! میں اپنے سامنے ترکي کی دل خون کن تذلیل و تحقیر تو نهیں دیکهونگا ! زندگي میں یه سننے سے ' مرنے کے بعد سننا بهتر هے که ترکي کیلیے اب دنیا میں عزت نهیں ! "

اب اس تهیٹر کا آخري ایکٹ باقی تها - غازي انور بے ' خلیل بے ' جمال بک آگے بڑهے - انکے پیچهے طلعت بے ' عمر بے ' نیازي بے اور مدحت بک تهے - یه تمام لوگ وزارت اعظم کے دفتر میں جهاں اس وقت وزرا کي مجلس ' یادداشت کا جواب لکهنے کیلیے منعقد تهي ' اپنے معمولی کپڑوں میں بے باکانه داخل هوگئے -

اصلي نشست کے هال کا دروازه چند قدموں کے فاصلے پر تها که

(۱) لیکن آئنده نمبر میں همارے خاص مراسله نگار جلال اي چغمي شاید اس معمه کو ایک حد تک حل کردے - (الهـلال)

سب سے پہلے کامل پاشا کا ایڈیکانگ (نافذ بے) نکلا اور ریوالور لیے هوے وسط راه میں راسته روک کر کهڑا هوگیا - لیکن معاً ایک گولي چلي اور وه زمین پر ڈهیر تها -

اسکي متابعت ناظم پاشا کے ایک خفیه ایجنٹ اور ایڈیکانک (توفیق بک) نے کي ' لیکن اسکو بهي مهلت نهیں ملي - سب کے اخر میں خود (ناظم پاشا) باهر نکلا اور (انور بے) کو دیکهکر کها :

" یه کیا گستاخی هے ؟ "

ایک پرانے افسر (مصطفی نجیب) نے کها : " گستاخي ' گستاخي تم کررهے هو ! "

ساتهه هي فیر کردیا اور متواتر تین گولیاں اسکے جسم سے نکل گئیں ....

کامل پاشا کے مصاحب نے (ناظم پاشا) کے قاتل کو مار ڈالا ' لیکن خود بهي نه بچ سکا - بعض لوگوں کا بیان هے که کسي " فدائي " کی گولي اسکے حصے میں آئي - بعض اسکے قاتل کو ایک فوجي افسر بتلاتے هیں -

* * *

گولیوں کے چهوٹنے کي اواز سنکر محافظ دستۂ فوج میں ایک جنبش پیدا هوئی - ایک دو سپاهیوں نے (انور بے) کي طرف بندوق کي نالی بهي کردي ' لیکن اُس نے کسي بات پر توجه نهیں کي - وه اپنے ارادوں میں منهمک ' اور گویا کسي طے شده نقشه کے مطابق ایک کے بعد ایک منزل سے گذر رها تها - وه سیدها هال کے اندر چلاگیا اور کامل پاشا کے سر پر کهڑے هوکر حاکمانه لہجے میں بغیر کسي تمهید کے کها :

" میں حکم دیتا هوں که یا تو لڑائي جاري رکهنے کي قسم کهاو اور یا اس کرسي کو چهوڑ دو ! اگر تم نے ذرا بهی پس و پیش کیا تو یاد رکهو که اسي وقت یه تمام فضا خون آلود هو جائیگي "

کامل پاشا نے جو اس وقت بالکل سرد پڑگیا تها ' ڈرتے ڈرتے جواب دیا :

" میرا خیال جنگ جاري رکهنے کے خلاف هے • میں استعفا دیتا هوں "

(انور بے) نے صرف اتنے هی کو کافي نهیں سمجها ' بلکه اُسي وقت استعفا کا مضمون کاغذ پر لکهکر پیش کردیا اور کامل نے بلا کسي وقفه کے دستخط کردیے -

استعفا جیب میں رکهکر اس نے هال کے چاروںطرف نظر ڈالي اور تمام سابق وزرا سے کها :

" براه عنایت آپ تمام حضرات اپنے آپکو نظر بند یقین کریں '

خلیل بک

عمر افندي [illegible] صدر دار الشوری :

یہاں تک کہ نئی وزارت قائم ہوجاے "
یہ لوگ رات کے دو بجے رہا کردیے گئے تھے -

* * *

اس اثنا میں کیا حکومت بالکل غافل رہی ؟

نہیں ' لیکن انجمن کے جادو نے سب کو سلادیا تھا ' اور اب بیدار کرنے کی وقتی کوشش بے فائدہ تھی - باب عالی کی محافظ فوج کا حال لکھ چکا ہوں ' اور پھر مزید یہ کہ اسکا افسر غائب تھا - اس پورے عرصے میں سپاہیوں کو کوئی حکم نہیں دیا گیا کہ موجودہ حالات میں انہیں کیا کرنا چاہیے ؟

محافظ دستے کے افسر نے ایسا ظاہر کرنے کی کوشش کی ' گویا اتفاقاً اسکے آنے میں دیر ہوگئی ' لیکن در اصل ایک شریک انقلاب افسر اسپر مسلط کر دیا گیا تھا کہ حرکت نہ کرسکے -

خاص شہر کے حاکم کی سرگذشت نہایت عجیب ہے - اول تو اسکو بہت دیر میں اطلاع ملی ' پھر سب سے نزدیک کے فوجی بارک میں جاکر سپاہیوں کو جمع کرنا چاہا ' مگر معلوم ہوا کہ وہ تو سب کے سب سازش میں شریک ہیں !

وہ دوڑا ہوا دوسری پلٹن میں گیا ' لیکن وہاں افسر موجود نہ تھے ! سپاہیوں کو حکم دیا کہ طیار ہوں ' مگر انہوں نے نہایت سرد مہری سے یہ جواب دیکر ٹالدیا کہ " افسروں کے معاملات میں ہم دخل نہیں دینگے " ! بالاخر نا امید ہوکر خاموش ہوگیا ! !

لیکن یہ خاموشی ' سپاہیوں کی عجیب خاموشی سے بھی عجیب تر تھی - کیا یہ خود بھی شریک سازش تو نہ تھا ؟

عجب نہیں ' کیونکہ اب دنیا بدل گئی تھی اور ہر چیز کا مالک (انور بے) تھا !

* * *

تھوڑی ہی دیر کے بعد (غازی انور بے) دوبارہ نمودار ہوا - اب اسکے ہاتھہ میں فرمان سلطانی تھا : " ہزیکسلنسی محمود شوکت پاشا وزیر اعظم مقرر کر کیے گیے "

اس خبر کے اعلان کے ساتھہ ہی کمیٹی نے پہلا کام یہ کیا کہ عوام میں سکون اور با قاعدگی پیدا کرنے کی انتہائی کوشش شروع کردی ' جنکے ہجوم اور ہنگامے سے ایک محشر جوش و خروش بپا تھا - کمیٹی کے ممبروں ہی میں یہ کام تقسیم کردیا گیا ' کیونکہ اب انکے سوا پبلک کو کوئی خاموش نہیں کرا سکتا تھا -

اسکے ساتھہ ہی اتحاد و ترقی کے مخالفین و معاندین کی گرفتاریاں بھی شروع ہوگئیں - دول خارجہ کے سفرا نے مفرورین کیلیے محفوظ مقامات مہیا کیے اور اسطرح سعید پاشا (پسر کامل پاشا) مختار بک (پسر شیخ الاسلام) اور محل کے ماتحت سکرٹری رشید پاشا نے فوراً بھاگ کر سفرا کے یہاں پناہ لی -

اب دیکھنا یہ ہے کہ انجمن کا سلوک اپنے دشمنوں کے ساتھہ کیسا رہتا ہے ؟ وہ دشمن ' جنسے انتقام لینے کی اسے پوری طاقت حاصل ہے - کیا انجمن انکو سخت سزائیں دینا پسند کریگی ؟

* * *

بظاہر سازش کنندوں کی تعداد بہت قلیل تھی ' وقت اور فرصت اس سے بھی کم ' تاہم انہوں نے جس مستعدی ' چالاکی ' اور حیرت انگیز سرعت کے ساتھہ ایک عظیم الشان انقلاب پورا کردیا ' وہ ہمیشہ نا قابل فراموش رہے گا -

ٹیلی فون اور ٹیلی گراف کے وہ تمام تار کاٹ ڈالے گئے تھے ' جو باب عالی ' محل سلطانی ' اور دفتر جنگ میں باہم مخابرہ کا ذریعہ ہوسکتے تھے - اسماعیل افندی ایک شامی اتحادی ہے ' جو کمیٹی کے ماتحت خفیہ پولیس کا افسر تھا - اسکے ماتحت سپاہیوں کا ایک گروہ اور خفیہ پولیس کے آدمی دیدیے گئے تھے ' تاکہ تمام اخبارات کے دفاتر کی نگرانی کریں ' نیز انکے دروازوں پر سخت پہرہ بٹھا دیا گیا تھا کہ نہ تو کوئی شخص اندر سے نکل سکے ' اور نہ باہر کا کوئی شخص اندر جاسکے -

انقلاب کے ظہور کے ساتھہ ہی گورنمنٹ کے تمام ممبروں کی گرفتاری میں بھی عجیب و غریب قوت کا اظہار کیا گیا - صرف یہی لوگ نہیں ' بلکہ وہ یورپین اشخاص بھی گرفتار کرلیے گئے تھے ' جن سے انجمن کو کسی طرح کا خطرہ تھا -

اناٹولیا ریلوے کا ڈائرکٹر : ایم - ہگنن ' جرمن قنصل خانے کا مترجم : ہر ریڈر ' اور ایک انگریز مسٹر کنگھم نامی ' جو نیشنل بنک کا منیجر تھا ' اسی وقت گرفتار کرلیے گئے تھے اور پانچ بجے تک گرفتار رہے -

اگرچہ اور تمام وزرا رات کے ۳ - بجے رہا کردیے گئے ' لیکن عبد الرحیم پاشا وزیر مال ' اور رشید پاشا وزیر داخلہ اب تک مقید ہیں -

---

[بقیہ مضمون مقالۂ افتتاحیہ صفحہ ۰ ۹ -]

اسطرح کی نکتہ چینی سے نہ گھبرائیں - کوئی ہو ہم کو چاہیے کہ جس جوش سے اسکی سچی راے میں اسکا ساتھہ دیں ' اتنی ہی سختی سے اسکی غلطی پر نکتہ چینی بھی کریں - ابھی مولانا ازاد اپکے سامنے تقریر کر رہے تھے ' لیکن کیا یہ غلط راہ چلیں گے تو ہم انکو چھوڑ دیں گے ؟ (اواز بد کبھی نہیں)

* * *

مسٹر محمد شریف بیرسٹرات لا نے تحریک کی کہ اس جلسہ کے رزولیوشنوں کی نقل وزیر اعظم انگلستان کے پاس بھیجی جاے ' نیز انگلستان اور ہندوستان کے اخبارات میں شائع ہوں -

آخر میں انریبل مسٹر فضل حق نے پریسیڈنٹ کیلیے ووٹ اف تھینکس کی تحریک کی اور چودھری نواب علی صاحب کی تائید سے بالاتفاق منظور ہوئی -

یہ جلسہ جس قوت اور عظمت کے ساتھہ منعقد ہوا ' اب اسکا اندازہ آپ روئداد کے لفظوں سے کیا کرینگے - جو لوگ کلکتہ کی حالت سے واقف ہیں وہ جانتے ہیں کہ کل تک یہاں مسلمانوں کے جمع کرنے سے زیادہ کوئی کام مشکل نہ تھا ' لیکن اب کچھہ عرصے سے حالت متغیر ہے - ٹون ہال میں پچھلے دنوں سب سے بڑا مسلمانوں کا جلسہ " مسلم لیگ " کے سالانہ اجلاس کا ہوا تھا ' لیکن باوجود داخلے کیلیے ٹکٹ کی شرط اٹھادینے کے ہمیشہ کرسیاں اپنی بے رونقی پر متاسف رہیں -

برخلاف اسکے یہ ایک حقیقی معنوں میں مسلمانوں کا قائم مقام جلسہ تھا ' جسمیں ہر طبقے اور ہر درجے کے لوگ شریک تھے - بیرسٹر ' وکلا ' زمیندار ' رؤساء ' اور عام تعلیم یافتہ مسلمانوں کا شاید ہی کوئی ایسا عظیم الشان مجمع منعقد ہوا ہو - جوش اور اضطراب کا اس سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ صبح سے موسم بالکل بدل گیا تھا ' اور عین جلسہ کے اجتماع کے وقت بارش ہو رہی تھی ' تاہم پورا ہال ' دونوں طرف کے برآمدے ' سامنے کی گیلری ' اور سیڑھیوں تک انسانوں کے سوا اور کوئی چیز نظر نہیں آتی تھی - تقریروں کے اثنا میں جس جوش و خروش کا اظہار ہوا ' وہ بھی ہمیشہ یادگار رہیگا - مظالم کی خونین سرگذشتیں جب سنائی جاتی تھیں ' تو ہزاروں آنکھیں اشکبار نظر آتی تھیں - ہزہائنس سر اغا خاں کے ذکر پر مجمع میں جو برہمی پیدا ہوئی ' اس سے بھی دلوں کی حالت کا اندازہ کیا جاسکتا ہے -

مقامی پریس نے بالاتفاق جلسہ کی اہمیت کا اعتراف کیا ہے -

* * *

ہم نے اس جلسہ کی روئداد الہلال کے مقالۂ افتتاحیہ کے حصے میں درج کی، حالانکہ ناظرین ہماری عادت سے واقف ہیں کہ جلسوں کی رپورٹیں، اور تقریروں کے خلاصے کبھی بھی رسالے میں درج نہیں کرتے، حتیٰ کہ ایک مرتبہ کے سوا کبھی ہم نے اپنی بھی کوئی تقریر الہلال میں شائع نہیں کی، باوجودیکہ کئی ماہ سے کلکتہ میں کوئی ہفتہ اس سے خالی نہیں جاتا -

اس کا سبب بیان کرنے سے پہلے دو رائیوں کو درج کردینا ضروری ہے جو ہندوستان کے مشرق و مغرب، دو مخالف سمتوں سے حال میں ظاہر کی گئی تھیں -

ابھی شاید ایک ہفتہ بھی نہیں گذرا کہ مقامی اینگلو انڈین اخبار نے مسلمانوں کی موجودہ پولیٹکل حالت پر ایک لیڈنگ ارٹیکل لکھا تھا، جسمیں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی تھی کہ " آجکل مسلمانوں نے ترکی کے معاملات کی نسبت جو صدائیں بلند کرنا شروع کردی ہیں، وہ تمام تر چند انتہائی خیال کے نوجوانوں کی اشتعال انگیزی کا نتیجہ ہے، جنکو بنگالی اکسٹریمسٹ لوگوں سے مدد مل رہی ہے "

گویا اسکی نگاہ میں وہ صدہا جلسے جو تمام اطراف ہند میں ہو رہے ہیں، بیسیوں عظیم الشان اجتماع جو کلکتہ میں ہر ہفتے منعقد ہوتے ہیں، اور علی الخصوص اُس ماس میٹنگ کے ڈیڑھ لاکھ مسلمان، جو ۹ - فروری کو ہالیڈے اسٹریٹ کے میدان میں جمع ہوے تھے - سب کے سب نیشلسٹ ہندوں اور انکے مجہول الحال ساتھی مسلمانوں کے غیر ذمہ دار مناظر تھے !

یہ ہم کو معلوم ہے کہ گلیلیو (Galileo) نے سنہ ۱۶۳۰ ع میں دوربین ایجاد کی تھی، جسکو مسیحیت کے ہاتھوں سخت مصیبتیں اٹھانی پڑیں، کیونکہ اسلام اور علم، دونوں مسیحیت کے ہاتھوں یکساں طور پر ظلم سہتے رہے ہیں، لیکن ہم کو معلوم نہیں کہ سنہ - ۱۹۱۳ ع میں (انگلشمین) کے پرنٹنگ ہاوس میں کوئی ایسی ٹلسکوپ ایجاد کی گئی ہے، جس سے قریب کی اشیا بڑی نظر آنے کی جگہ، کئی سو حصے چھوٹی نظر آتی ہیں !

دوسری راے ہمارے ایک اردو معاصر کی تھی جس نے لکھا تھا کہ :

" جب سے الہلال نکلا ہے، کلکتہ کے مسلمانوں کے جلسوں کا اعتبار جاتا رہا، کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ وہاں اب جسقدر چھوٹے بڑے جلسے ہوتے ہیں، وہ صرف ایک ہی شخص کے خیالات کا عکس ہیں " -

اگر کوئی تنہا شخص ایک پورے شہر کے خیالات میں تبدیلی پیدا کردے، جسکے اندر تین چار لاکھ مسلمان بستے ہیں، تو اسکو اس قوت کیلیے خدا کا شکر گذار ہونا چاہیے، لیکن ہم نہیں سمجھتے کہ یہ دونوں نزدیک اور دور کی نظریں ٹون ہال کے اس جلسے کی کیا تاویل کریں گی ؟ یہ ایک پورا قائم مقام جلسہ تھا، جسمیں نہ صرف کلکتہ، بلکہ بنگال کے عمائد و نائبیں شریک تھے - رزولیوشن جسقدر پیش ہوے، انکو ایڈیٹر الہلال نے پیش نہیں کیا، بلکہ ان لوگوں نے پیش کیا، جنکا نام غالباً (انگلشمین) نے اکسٹریمسٹ مسلمانوں کی یاد داشت میں ابھی درج نہیں کیا ہوگا - پھر کیا یہ جلسہ بھی اکسٹریمسٹ ہندونکی سازش کا نتیجہ ہے ؟

اصل یہ ہے کہ تم نے خود ہی ہم کو ٹھوکر لگاکر بیدار کیا ہے، پھر جب ہم کروٹ بدلتے ہیں تو کبھی بگڑتے ہو، اور کبھی اپنے دل کو تسلی دینے کیلیے فرض کرلیتے ہو کہ بیداری کا وجود نہیں - یہ بالکل بے فائدہ ہے - حقائق و واقعات آج جھٹلائے جا سکتے ہیں، مگر کل کو انکے نتائج سے بچنا آسان نہوگا -

فہرست

زراعانۂ دولۃ علیۂ اسلامیہ

— * —

(۱۱)

	روپیہ	آنہ	پائی
بذریعہ جناب احمد دین صاحب بخاری :			
چندۂ الکتہ	۲۳	۱۲	۰
چندۂ بزرگان چکوال جو میاں غلام نبی کریالے والے ضلع جہلم چکوال نے بھیجا ہے	۱۳۰۷	۰	۰
میاں محمد امین صاحب خلیفہ	۰	۰	۰
بذریعہ جناب مولوی محمد شہاب الدین - مسافر- مانکتلہ - محلہ میاں باغ قدم رسول نمبر ۲۴۷ کلکتہ :			
نقد	۵۶	۱	۹
زیورات – چاندی کی ہنسلی ایک عدد - چاندی کا طوق ایک عدد - چاندی کا جوشن ایک جوڑا ہاتھہ کا بالا چار عدد (چاندی کا) - چاندی کی بالیاں بارہ عدد - انگشتری دس عدد زنجیر چاندی کی ایک عدد - چاندی کی گھڑی ایک - ناک کا پھول سونے کا چھہ عدد - گلاس پیتل کا ایک -			
کپڑا – ریشمی ساڑی ایک - کرتا ایک - ٹوپی ایک - پگڑی ایک -			
بذریعہ جناب عبد اللطیف صاحب ناظر ضلع پربہنی - ناسک	۱۶	۱	۰
بذریعہ مولانا نذیر احمد خان صاحب سہسرامی - محلہ مجاہد پور بھاگلپور سیٹی			
حضرت مولوی سبحان احمد خان صاحب	۲۷	۳	۰
نذیر احمد خان صاحب	۲	۵	۰
حاجی عشرت علی خان صاحب	۲	۰	۰
حسن جان صاحب	۲	۰	۰
مولا بخش صاحب	۰	۸	۰
شیر علی صاحب	۰	۸	۰
میاں جان صاحب	۰	۴	۰
نبی میاں	۰	۴	۰
بذریعہ جناب نواب علی صاحب - بی - اے - ایل - ایل - بی - وکیل بارہ بنکی			
سید فضل احمد صاحب - مسولی	۱	۰	۰
اہلیہ شیخ سجاد علی صاحب بہاری		۰	۰
گمنام		۰	۰
جناب محمد حسین صاحب - سندیلی - شاہجہان پور	۷	۰	۰
شیخ بقائی	۱	۰	۰
اینگلو سنسکرت ٹائپ فاونڈری	۴	۰	۰
اہلیہ شفقت حسین صاحب کھنڈوہ	۱	۸	۰
والدہ صاحبہ " "	۰	۸	۰
ہمشیرہ صاحبہ " "	۱	۰	۰
نیاز علی خانصاحب منگلا تبدیلی وزارت کے شکریہ میں	۱۵	۰	۰
عبد الرحیم صاحب - سونب کلرد باندہ	۵	۱	۰
عبد القادر خان	۰	۸	۰
مسماۃ محبوبن صاحبہ	۰	۶	۰
" انیس صاحبہ	۰	۶	۰
عبد الرحمن صاحب باندہ	۲۰	۰	۰
خواجہ محمد یوسف صاحب حیدر اباد دکن	۵	۰	۰
حبیب الحق صاحب بھاگلپور	۵	۰	۰
غلام نظام الدین صاحب بانکی پور	۲	۰	۰
متین احمد صاحب بانکی پور	۱	۲	۶
چند مسلمان طلبا بانکی پور	۱	۵	۰
ایک صاحب از کوٹلی	۸	۰	۰
عبد الکریم صاحب کوھیما	۸۵	۰	۰
احمد حسین صاحب راحت مراد آباد	۱	۰	۰
عاشق علی خانصاحب کوھیما	۱۱۴	۹	۰
غیرت پرستان غیور مسلمانان (ڈیرہ اسماعیل خان) بذریعہ حزب اللہ خانصاحب	۳۶۰	۰	۰
میزان	۲۱۴۳	۳	۶
سابق	۹۵۱۳	۱۵	۰
میزان کل	۱۱۶۵۷	۲	۶